بینک آف خیبر
راست اسلامی بینکاری
ملکی / غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس کیلئے شرائط و ضوابط

اس فارم میں اکاؤنٹ ہولڈرز(ڈپازٹرز) کے بینک آف خیبر راست اسلامی بینکاری میں اکاؤنٹ کھولنے اور پیسے رکھنے کے عقود اور شرائط و ضوابط بیان کی گئی ہیں۔ "ڈپازٹرز/ اکاؤنٹ ہولڈر" سے مراد وہ شخص ہے جس نے اکاؤنٹ کھولا ہے۔ " بینک" کی اصطلاح سے مراد " بینک آف راست اسلامی بینکاری " یا اس کے مقرر کردہ افراد اور نمائندے ہیں۔

1 اکاؤنٹ کھولنا :

1.1 بینک میں اکاؤنٹ کھولنے کا خواہشمند ہر شخص اکاؤنٹ کھولنے کےمجوزہ فارم کو مطلوبہ طریقے سے پُرکر دستخط کرکے متعلقہ تمام اضافی دستاویزات اور معلومات فراہم کرے گا جو بینک کو اکاؤنٹ کھولنے کے لیے درکار ہوتے ہیں مثلاً (۱) پاکستانی شہریوں کے لیے قابل قبول CNIC/ SNIC/ NICOP/ SNICOP کی تصدیق شدہ کاپی (۲) غیر ملکی شہریوں کیلئے قابل قبول پاسپورٹ (۳) پاکستانی شہریت کے حامل افراد کیلئے قابل قبول POC (۴) پاکستان میں رجسٹرڈ پناگزین کیلئے قابل قبول ARC ، (۵) افغان مہاجرین کے قابل قبول POR کارڈ ،(٦) نابالغ پاکستانی شہریوں کے لیے فارم ب/ نابالغ کارڈ ہونا چاہئے ، (۷) یا کوئی اور متعلقہ کوائف جو وقتاً فوقتاً لاگو ہوتے ہیں ڈپازٹر ز حضرات کی موجودہ شناختی کارڈ/ ARC/ POC/ NICOP/SNIC /پاسپورٹ/POR کی میعاد ختم ہونے پرتجدیدی کاپی متعلقہ برانچ کے پاس جلد از جلد جمع کرائیں گے ۔

1.2 ہر اکاؤنٹ ہولڈر کو ایک مخصوص کسٹمر انفارمیشن فارم (CIF) نمبر اور ہر کھلے ہوئے اکاؤنٹ کے لیے ایک مخصوص اکاؤنٹ نمبر جاری کیا جائے گا جس میں اکاؤنٹ ہولڈرسے متعلق تمام خط و کتابت ، رقم جمع کرانے یا نکالنے کی حد وغیرہ کی تفصیل ہوگی۔

1.3 افراد کے نام پر تمام اکاؤنٹس انفرادی طور پر یا اٹارنی/ مُختار کے ذریعے چلائے جائیں گے جس کے پاس اس فرد کی جانب سے مؤثر اختیار/ اجازت ہے اور بینک نے باقاعدہ طور پر تسلیم کیا ہو۔

1.4 جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرزیا تومشترکہ طور پر یا ان میں کوئی ایک اکاؤنٹ ہولڈر یا اکاؤنٹ کھولنے کے فارم میں درج شدہ اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے ہدایات یا ان کے اٹارنی کی جانب سے صحیح اختیار/ یا اجازت دینے پر اپنی صوابدید پر اکاؤنٹ چلا سکتے ہیں ۔

1.5 مشترکہ اکاؤنٹ کی طے شدہ ہدایات میں کسی قسم کی تبدیلی یا اکاؤنٹ کھولنے کے فارم کے حوالے سے دیگر معلومات میں تبدیلی کی صورت میں اکاؤنٹ کے جملہ شرکاء کی اجازت ضروری ہوگی ۔

1.6 اکاؤنٹ سٹیٹمنٹ ، بیلنس کنفرمیشن سرٹیفکیٹ ، چیک بکس ، ڈیبٹ کارڈ ، اس کا پن اور یوزر آئی ڈی اور انٹرنیٹ بینکنگ سے متعلق پاس ورڈ اور اکاؤنٹ سے متعلقہ دیگر معلومات کی حفاظت اور رازداری کی تمام تر ذمہ داری اکاؤنٹ ہولڈرز پر عائد ہو گی ۔

1.7 اکاؤنٹ میں کم از کم ماہانہ اوسط بیلنس کو برقرار رکھنا اکاؤنٹ ہولڈر کی ذمہ داری ہوگی اور مقررہ کم از کم ماہانہ اوسط بیلنس کو برقرارنہ رکھنے کی صورت میں بینک کے شیڈول چارجز کے مطابق چارجز لاگو ہوں گے اور بینک اکاؤنٹ سے کاٹنے کا مجاز ہوگا۔

1.8 بینک اکاؤنٹ ہولڈرز سے درخواست کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً ضروری دستاویزات کی اصل کاپیاں بینک کے مجاز افسران کو پیش کرے اور ان دستاویزات کی نئی کاپیاں جمع کرائے۔

1.9 بینک وقتاً فوقتاً نادرا سے ہر اکاؤنٹ ہولڈر کے شناختی کارڈ اور بائیومیٹرکس کی تصدیق کرنے کا اختیار رکھتا ہے ، اور یہ بھی حق محفوظ رکھتا ہے کہ (i) نادرا سے شناختی کارڈ اور بائیومیٹرکس کی تصدیق ہونے تک اکاؤنٹ کا آپریشن معطل کردے اور/یا (ii) نادرا کی جانب سےشناختی کارڈ یا بائیومیٹرکس کی تصدیق نہ ہونے پر اکاؤنٹ بند کر دے ۔

1.10 اکاؤنٹ ہولڈرز کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ بلا تاخیر فوری طور پر پتہ یا رابطہ/موبائل نمبر یا اکاؤنٹ ہولڈر کی آئین(constitution) میں کسی قسم کی ترمیم کے بارے میں بینک کو آگاہ کرے ۔ اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست پربینک کی جانب سے بذریعہ ڈاک ارسال کرنے پر بینک خطوط کی ترسیل یا ترسیلات زرمیں تاخیر یا عدم ترسیل یا چیک بک کے صفحات میں کمی کی کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا ۔

1.11 اکاؤنٹ ہولڈرز تسلیم کرتے ہیں کہ بینک پاکستان کے اینٹی منی لانڈرنگ قوانین اور ضابطے جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً نافذ کردہ ہیں اور بینک کی اپنی اندرونی پالیسی کے تابع ہے۔ اکاؤنٹ کے حوالے سے ایسے قوانین ، قواعد و ضوابط اور پالیسی کی تعمیل کی جا سکے اور/یا

اکاؤنٹ کے ذریعے کئے گئے کسی بھی لین دین اور/یا بینک کی طرف سے فراہم کردہ کوئی بھی بینکنگ خدمات کیلئے اکاؤنٹ ہولڈر بینک کی جانب سے درخواست پر درکار کسی قسم کی معلومات فراہم کرنے کے لیے رضامند ہے ۔ مزید برآں اکاؤنٹ ہولڈر بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ پاکستان میں کسی بھی با اختیار تفتیشی سرکاری محکمے/ایجنسی کو ایسی معلومات فراہم کرے جو کسی بھی قابل اطلاق قانون کے تحت درکار ہو۔

1.12 اکاؤنٹ ہولڈر اپنے اکاؤنٹ سے متعلق تمام معلومات اور دستاویزات اور / یا بینک کے ساتھ کسی بھی دیگر لین دین کو بینک کے تقاضوں کے مطابق فراہم کرنے کا اقرار کرتا ہے۔

2 جوائنٹ (مشترکہ) اکاؤنٹس

2.1 دو یا دو سے زائد افراد کے نام پر اکاؤنٹ کھولنے کی صورت میں اکاؤنٹ میں موجودہ رقم مشترکہ طو رپر تمام اکاؤنٹ ہولڈرز کامتصور ہو گا ۔ تمام جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز مشترک اکاؤنٹ کی مد میں واجبات اور اخراجات کیلئے بینک کی طرف سے ذمہ دار ٹھہرائے جائیں گے ۔

2.2 اگر جوائنٹ اکاؤنٹ ایک واحد دستخط کنندہ اتھارٹی کے ساتھ چل رہا ہے اور بینک کسی دوسرے دستخط کنندہ سے متضاد ہدایات وصول کرتا ہے تو بینک بعد ازاں اس اکاؤنٹ کے تمام دستخط کنندگان کے مینڈیٹ پر عمل کرے گا۔

2.3 اگر اکاؤنٹ مشترکہ دستخط کنندہ اتھارٹی کے ساتھ چل رہا ہے تو بینک کسی ایک شخص/دستخط کنندہ کی تحریری ہدایات کو قبول نہیں کرے گا۔

2.4 کسی اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے اکیلے چلائے جانے والے جوائنٹ اکاؤنٹ کی صورت میں ، بینک جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر کی موت کی صورت میں بھی اکاؤنٹ کو آپریٹ کرنے کی اجازت دیتا ر ہے گا ،جب تک کہ اس/ ان کی موت کی معلومات بینک کو موصول نہ ہو۔

2.5 جوائنٹ اکاؤنٹ کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈرز علیحدہ زکوٰ ۃ ڈیکلریشن جمع کروا سکتے ہیں یا اپنے دستخط سے مشترکہ زکوٰ ۃ ڈیکلریشن CZ-50 جمع کروا سکتے ہیں۔

3 ناخواندہ/بصارت سے محروم / نابینا افراد کے اکاؤنٹس

3.1 بصارت سے محروم/نابینا افراد (پڑھے لکھے اور ناخواندہ دونوں) انفرادی یا مشترکہ طور پر کسی دوسرے شخص کے ساتھ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔

3.2 ناخواندہ یا ہاتھوں میں کپکپاہٹ کی وجہ سے دستخط کرنے سے قاصر شخص بینک کی پالیسی کے مطابق شناخت کیلئے اپنی اکاؤنٹ کھولنے کے لئے حالیہ تصاویر جمع کرائے گا/گی اور اکاؤنٹ چلانے کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر بینک برانچ میں خود آ کر بینک حکام کی موجودگی میں لین دین کی انجام دہی اور لین دین سے متعلقہ ہدایات جاری کرے گا / گی۔ تاہم غیر معمولی صورتحال میں (جیسا کہ بینک سٹاف کی طرف سے مخصوص صورتوں میں طے شدہ ہوں) بینک اکاؤنٹ ہولڈر کی طر ف سے بینک حکام کی موجودگی میں دستخط / انگوٹھا لگانے پر ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں رقوم کی منتقلی، بینکر زچیک/سی ڈی آر کے اجراء کی درخواست کو منظور کر سکتا ہے ۔

3.3 ناخواندہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی جانب سے چیک میں ترمیم یا تبدیلی ہونے کی صورت میں وہ ا پنے بینک کے عملے کی موجودگی میں اپناانگوٹھا لگا کر یا دستخط کر کے اس طرح کی تبدیلی یا ترمیم کی تصدیق کریں گے۔

3.4 نابینا افراد (خواندہ یا ناخواندہ) کے اکاؤنٹ تمام دستاویزات کی تکمیل کے بعد نابینا افراد کی جانب سے کسی گواہ کی موجودگی میں کھولے جا سکتے ہیں۔

3.5 ناخواندہ ، بصارت سے محروم/نابینا افراد ذاتی طور پر بینک اکاؤنٹ کو ان کی طرف سے مقررکردہ کسی گواہ کی موجودگی میں چلائیں گے ۔ گواہ کی عدم موجودگی میں اکاؤنٹ چلاتے وقت پیدا ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان ، دعوے ، مطالبات اور نتائج کا بینک ذمہ دار نہیں ہو گا ۔ اگر پڑھے لکھے نابینا اکاونٹ ہولڈرز کی طرف سے ایک گواہ پیش کیا گیا ہو اور بتایا گیا ہو کہ وہ اکاؤنٹ میں کی گئی تمام ٹرانزیکشنز کے ذمہ دار ہوں گے تو اس صورت میں ایسے اکاؤنٹ ہولڈر کیلئے گواہ کی موجودگی کی ضرورت نہیں ۔

3.6 نابینا شخص جوائنٹ اکاؤنٹ کھول سکتا ہے اورنابینا شخص کیلئے گواہ کی موجودگی میں اپنی طرف سے نابینا شخص کو اختیار دے سکتا ہے ۔

3.7 بصارت سے محروم یا نابینا شخص (پڑھا لکھا یا ناخواندہ) عام کرنٹ یا سیونگ اکاؤنٹ ملکی یا غیر ملکی کرنسی میں کھول سکتا ہے، وہ دوسرے تمام اقسام کے اکاؤنٹس کھولنے کے بھی اہل ہیں جن میں ٹرم ڈپازٹ(مضاربتِ مقیدہ) ، " اکیلے " یا کسی دوسرے شخص کے ساتھ " مشترک " اکاؤنٹس شامل ہیں۔ جوائنٹ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے ، جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز پر افراد کے انتخاب کے حوالے سے کوئی

پابندی نہیں ہے کیونکہ نابینا شخص ایسے افراد کو منتخب کرسکتا / سکتی ہے جو خود نابینا ہوں۔ بصارت سے محروم یا نابینا شخص آسان اکاؤنٹ کھولنے کا بھی اہل ہے۔ تمام تر اکاونٹس کے لیے لازمی دستاویزات کا اطلاق بصارت سے محروم / نابینا افراد بھی ہو گا ۔

4 نابالغ بچوں کے اکاؤنٹس

4.1 چھوٹے بچوں کے لیے اکاؤنٹ ان کے والد ، والدہ ، دادا ، دادی ، بڑے بھائی ، بہن ، چچی ، چچا یا عدالت کی طرف سے مقرر کردہ سرپرست کے ذریعے کھولے جائیں گے ۔ ایسے اکاؤنٹ کا ٹائٹل(اکاونٹ چلانے کا نام) ان کے پاس ہوگا اور یہ اس اکاؤنٹ کے تمام آپریشنز کے ذمہ دار ہوں گے ۔

4.2 نابالغ بچے کو 18 سال عمر ہونے پر تمام ضروری دستاویزات اور سی ڈی ڈی مکمل کرنے پر نیا اکاؤنٹ کھولنا ہوگا اور اس دوران بچے کا نیا اکاؤنٹ کھولنے اور اس میں فنڈز منتقل کرنے کے لیے بینک کو بچے کی 18سال عمر پوری ہونے سے 90 دن کے بعد اکاؤنٹ پر ڈیبٹ بلاک رکھنے کا حق حاصل ہوگا ۔

4.3 کسی سرپرست کی موت کی صورت میں اگر بچے کی 18 سال عمر پوری نہیں ہوئی تو اکاونٹ آپریشن اس وقت تک معطل رہے گا جب تک کہ بچے کی عمر 18 سال پوری نہیں ہو جاتی یا اس اکاؤنٹ کے آپریشن کے لیے نیا سرپرست مقرر نہیں کیا جاتا۔ سرپرست مقرر کرنے والے عدالتی حکم پر اور تصدیق شدہ کاپی جمع کرانے پر اس طرح کے بینک اکاؤنٹ کے آپریشنز کا آغاز ہو جائے گے۔ اگر بچے کی عمر 18 سال پوری ہو چکی ہے تو اس طرح کے اکاؤنٹ کابیلنس اس کو ٹرانسفر کر دیا جائے گا۔

4.4 مائنراکاؤنٹ ہولڈر کی موت کی صورت میں اکاؤنٹ کو متوفی اکاؤنٹ کا درجہ دیا جائے گا اور اکاؤنٹ کے آپریشنز معطل کردیئے جائیں گے۔ اس میں کریڈٹ بیلنس مرنے والے مائنر اکاؤنٹ ہولڈر کے قانونی ورثاء کو مناسب طریقے سے جاری کردہ جانشینی سرٹیفکیٹ کے مطابق قابل ادائیگی ہوگا۔

4.5 نابالغ کے نام پر کھولے گئے اکاؤنٹس کے حوالے سےبینک 18 سال کی عمر میں داخل ہونے کی تاریخ سے 90 دن مکمل ہونے سے پہلےتک اکاؤنٹ کھولنے کے فارم پر نامزد سرپرست سے موصول شدہ ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہوگا خواہ نابالغ اکاؤنٹ ہولڈر نابالغ رہے یا نہیں ، تا وقت یہ کہ بینک سرپرست(اگر والدین سرپرست ہیں) سے تحریری ہدایات یا موزوں اتھارٹی کی جانب سے نوٹس موصول نہ کرے۔

5 ذہنی طور پر معذور شخص کا اکاؤنٹ

5.1 ذہنی معذور شخص کا مطلب ہے ذہنی بیماری کا شکار شخص جیسا کہ ذہنی صحت سے متعلق قابل اطلاق قوانین میں بیان کیا گیا ہے۔

5.2 ذہنی طور پر معذور شخص کی جانب سے بینک اکاونٹ کھولنے اور چلانے کے لیے عدالت "کورٹ مقررہ منیجر" مقرر کرے گی۔

5.3 اکاؤنٹ ذہنی طور پر معذور شخص کے نام پر کھولا جائے گا۔

5.4 تمام کسٹمر ڈیو ڈیلیجینس (سی ڈی ڈی) کی ضروری شرائط / رسمی تقاضے دونوں اشخاص کے لیے مکمل کرنا لازمی ہیں جن میں نادرا یا کسی دوسرے ذرائع سے شناختی دستاویزات کی تصدیق شامل ہے ۔

5.5 عدالت کی طرف سے منیجر کی تبدیلی کی صورت میں بینک کی طرف سے نئے مقرر کردہ منیجر کے لیے سی ڈی ڈی کے رسمی تقاضے پورے کئے جائیں گے۔

6 کرنٹ ڈپازٹ، مضاربہ ڈپازٹس (مالِ مضاربتِ مطلقہ) اور سرٹیفکیٹ (مالِ مضاربتِ مقیدہ) کے لئے منافع کی تقسیم کا طریقہ کار

6.1 بینک کے کرنٹ اکاؤنٹ کے تحت اکاونٹ ہولڈر کی جانب سے بینک میں جمع کی گئی رقم کی بنیاد قرض ہوگی جو عند الطلب بینک کی جانب سے ادا کی جائے گی۔ بینک کو جہاں مناسب لگے ، اپنی صوابدید پر بینک کے کل وقتی شریعہ بورڈ ممبر/ شریعہ بورڈ کی منظوری کے ساتھ ایسے فنڈز کواستعمال کرسکتا ہے ۔ تاہم کرنٹ اکاؤنٹ (پاکستانی کرنسی /غیر ملکی کرنسی) پر کوئی منافع ادا نہیں کیا جائے گا ۔

6.2 سیونگ اکاؤنٹ ، پی ایل ایس(نفع و نقصان شیئرنگ اکاؤنٹس) اور آر ایف ایم سی (رِبا فری مضاربہ سرٹیفیکیٹس)چاہے ملکی کرنسی کے ہوں یا غیر ملکی کرنسی کے ، اس میں بینک اور اکاؤنٹ ہولڈر کے درمیان تعلق مضاربہ کے اسلامی اصولوں پر مبنی ہوگا، جہاں اکاؤنٹ ہولڈررب المال ہے اور بینک مضارِب ہے۔ مضارب کی حیثیت سے بینک اپنی صوابدید پرصارفین سے حاصل ہونے والی رقم / فنڈز کو کسی بھی کاروبار ("تجارت") میں سرمایہ کاری میں لگا اور نکال سکتا ہے جو بینک مناسب سمجھے اور اس کی باقاعدہ منظوری شریعہ بورڈ/آر ایس بی ایم سے لی گئی ہو۔ ان مضاربہ فنڈز کا انتظام و انصرام اثاثہ جات اور سرمایہ کاری پولز کے ذریعے کیا جاتا ہے ۔ ان میں متعدد بچت سکیمیں اور پراڈکٹس شامل ہوسکتی ہیں جو وقتا فوقتا منظور ہوتی ہیں ۔ ان کی تفصیلات

پراڈکٹس بروشرز میں اور بینک کی ویب سائٹ پر شائع ہوتی ہیں ۔ تفصیل کے لئے اس لنک کو ملاحظہ کیجئے ۔ www.bok.com.pk

6.3 سیونگ اکاؤنٹ / پروڈکٹ میں بینک ، پہلے سے طے شدہ تناسب کی بنیاد پر مضارب کی حیثیت سے ، کاروبار کی تقسیم شدہ منافع سے اپنا حصہ (مضارب شیئر) لے گا۔"کاروبار کا تقسیم شدہ منافع"سے مراد مال مضاربت سے کمانے والا منافع ہے ، یعنی کاروبار کی آمدنی سے سب سے پہلے تمام براہ راست اخراجات اور مصارف (صرف فنڈ پر مبنی آپریشنزپر لاگو اخراجات)سے منہا کئے جاتے ہیں ۔ اس کے بعد پرافٹ ایکولائزیشن ریزرو (اگر کوئی ہو) منہا کیا جاتا ہے (یعنی بینک اور ارباب الأموال کا رضاکارانہ عطیہ جسے شریعہ بورڈ کے منظور شدہ بینک کی نفع و نقصان کی تقسیم کی پالیسی کے تحت کاٹا جاسکتا ہے اور کسی مہینے کے غیر متوقع نقصانات / یا منافع میں کمی کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔) ۔ اس کے بعد بحیثیت شریک یا سرمایہ کار کے بینک کا اپنے مال (اگر کوئی ہو) کا حصہ منافع نکال لیا جاتا ہے ۔ اس کے بعد بینک بحیثیت مضارِب کے اپنا مضارِب شیئر پہلے سے طے شدہ تناسب کے ساتھ لے لیتا ہے ۔ اس کے بعد انوسٹمنٹ رِسک ریزرو (اگر کوئی ہو) نکالا جاتا ہے یعنی ارباب الأموال کا وہ رضاکارانہ عطیہ جسے شریعہ بورڈ کے منظور شدہ بینک کی نفع و نقصان کی تقسیم کی پالیسی کے تحت کاٹا جاسکتا ہے جس کا استعمال سرمایہ کاری میں نقصانات کو پورا کرنے اور اس مدت کے دوران ارباب الأموال کے منافع کو بہتر بنانے کے لئے کیا جاسکتا ہے جب پول کا منافع مارکیٹ کی توقعات سے کم ہوتا ہے۔ ان ریزروز کی کٹوتی کی تناسب کو وقتاً فوقتاً کل وقتی شریعہ بورڈ ممبر / شریعہ بورڈکی منظور شدہ طریقے سےتبدیل کیا جاسکتا ہے۔ ان ریزرو کی تناسب کی اطلاع برانچوں کے نوٹس بورڈ پراویزاں کیا جائے گا اور بینک کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوگا یا عند الطلب بینک سے مہیا کئے جاسکتے ہیں۔اس کے بعد بقیہ منافع ارباب الأموال کے درمیان طے شدہ تناسب سے تقسیم کیا جاتا ہے ۔مضارب شیئر کے حساب لگانے کا طریقہ کارکل وقتی شریعہ بورڈ ممبر / شریعہ بورڈ کی ہدایات کی روشنی میں اور ذیل کی شق 9 کے مطابق وقتاً فوقتاً مختلف ہوسکتا ہے۔ تازہ ترین مضارب شیئر اورتناسب عند الطلب بینک سے حاصل کئے جاسکتے ہیں اور بینک کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوتے ہیں ۔

6.4 بینک اپنی اختیار سے بطور سرمایہ کار کے کاروبار میں بھی حصہ لے سکتا ہے ۔ ایک سرمایہ کار کی حیثیت سے بینک اور مضاربہ اکاؤنٹ ہولڈرز کے درمیان منافع سرمائے کے حساب سےتقسیم ہوگا۔ اس کے بعد میں بینک(بحیثیت ِ مضارِب) اور اکاؤنٹ ہولڈرز (بحیثیتِ ارباب الأموال) کے درمیان منافع پہلے سے طے شدہ تناسب کے ساتھ تقسیم ہوگا۔

6.5 تمام مضاربہ اکاؤنٹ ہولڈرز / آر ایف ایم سی ہولڈرز کوان کے منتخب کردہ سیونگ سکیم / پروڈکٹ اور / یا ربا فری مضاربہ انوسٹمنٹ سرٹیفیکیٹس (آر ایف ایم سی (ز))کی خصوصیات کی بنیاد پر وزن (منافع کی تقسیم کے لئے أوسط سرمایہ کاری وزن کا تناسب) مقرر کیا جائے گا ، جیسے مدت ، منافع کی ادائیگی کا انتخاب اور منافع کے حساب کے مقاصد کے لئے دیگر قابل اطلاق خصوصیات۔وغیرہ ۔ تمام سیونگ اسکیموں / پراڈکٹس / آر ایف ایم سی پر لاگوشرح منافع کا اعلان ہر مہینے کے آخر میں کیا جائے گا اور اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست اور / یا بینک کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا۔ شرح اوزان کا اعلان متعلقہ مدت کے آغاز سے کم از کم 3 دن پہلے کیا جائے گا اور مدت کے دوران اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

6.6- سیونگ اکاؤنٹس کو منافع ماہانہ بنیادوں پر دیا جائے گا الا یہ کہ بینک کی طرف سے کوئی اور اعلان نہ ہو جائے ۔ مہینے کے اختتام پر تمام اکاؤنٹس کو نفع یا نقصان کی فراہمی کی حتمی شکل دی جاتی ہے ۔

6.7 مضاربہ ڈیپازٹس پراڈکٹس کی تصریح کے مطابق منافع حساب ڈیلی ڈے اِنڈ بیلنس کی بنیاد پر کیا جائے گا(یعنی روزانہ دن کے اختتام پر اکاؤنٹ میں کتنا بیلنس پڑاہے ؟اس کو متعلقہ وزن کے ساتھ شمار کیا جائے گا) ۔ متعلقہ ڈپازٹ پراڈکٹس سے وابستہ اس طرح کے طریقہ کار کا ذکر پروڈکٹ بروشر میں کیا جائے گا اور ساتھ ہی بینک کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوگا۔

6.8 کاروبار کے مضاربہ راس المال یا اس کی ریونیو اکاؤنٹ میں نقصان کی صورت میں سرمایہ کاری پول کے تمام سرمایہ کار اپنی سرمایہ کاری کی تناسب سے نقصان میں شریک ہوں گے. تاہم، اگر معاملے پر مناسب غور و خوض کے بعد،کل وقتی شریعہ بورڈ ممبر / شریعہ بورڈ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کاروبار کو ہونے والا نقصان بینک کی سنگین غفلت یا جان بوجھ کر کوتاہی کی وجہ سے ہوا تھا، تو ارباب الاموال اس طرح کے نقصان میں حصہ لینے کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

6.9 اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سےربا فری مضاربہ سرٹیفیکیٹس (آر ایف ایم سی) / سیونگ اکاؤنٹس کے حوالے سے کسی بھی رقم کی واپسی کا مطلب کاروبار میں اس کے متعلقہ حصے کی تمام متعلقہ نفع و نقصان کے ساتھ منتقلی ہوگی کیونکہ اس طرح کی واپسی سرمایہ کاری کی اصل قیمت پر مبنی ہوگی ، جو اس کی شق 6.6 میں منافع اور اس کی شق 6.7 میں نقصان کے حوالے سے شقوں سے مشروط ہوگی۔ مطلوبہ طریقے سے پُر کئے ہوئے اکاؤنٹ کھولنے کے فارم اور اس کے تحت یا اس حوالے سے درکار مطلوبہ دستاویزات اور معلومات کی وصولی

کے بعد ، بینک ، اپنی صوابدید پر ، اکاؤنٹ کھول سکتا ہے اور / یا اکاؤنٹ ہولڈر کو خدمات فراہم کرنے پر اتفاق کرسکتا ہے۔

6.10 بینک کی طرف سے جاری کردہ ربا فری مضاربہ سرٹیفیکیٹس (آر ایف ایم سیز) ان مذکورہ شرائط اور ربا فری مضاربہ سرٹیفکیٹس ("آر ایف ایم سی شرائط") کی شرائط و ضوابط کے تحت چلائے جائیں گے۔ جہاں یہ شرائط آر ایف سی کی شرائط سے مطابقت نہیں رکھتیں ، وہ اسی حد اور اثر پر لاگو ہوں گی جیسے آر ایف ایم سی ہولڈر بینک کا سیونگ اکاؤنٹ ہولڈر ہے اور آر ایف ایم سی میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کو آر ایف سی ہولڈرز کے سیونگ اکاؤنٹس میں دستیاب رقم سمجھا جاتا ہے۔

6.11 مضاربہ ڈپازٹ اکاؤنٹس کے معاملے میں ، جب تک فریقین کی طرف سے کسی اور امر پر اتفاق نہ ہو ، منافع ماہانہ بنیاد پر ادا کیا جائے گا۔

6.12 نفع و نقصان کی تقسیم اور منافع حساب لگانے کا طریقہ بینک کی منظور شدہ نفع و نقصان کی پالیسی اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ مروجہ قواعد و ضوابط/ ہدایات کے مطابق ہوتا ہے، بشرطیکہ ایسے قوانین اسلامی شریعت سے متصادم نہ ہوں۔ کسی خاص پول پر لاگو ہونے والی کسی بھی غیر استعمال شدہ رقم کو غیر منافع بخش اثاثوں میں سرمایہ کاری سمجھا جائے گا۔

6.13 ذیلی شق 6.12 کے تابع، بینک کی طرف سے منافع / نقصان کے طور پر مختص کی گئی کوئی بھی رقم حتمی ہوگی اور تمام اکاؤنٹ ہولڈرز پر لاگو ہوگی۔ واضح رہے کہ ان شرائط و ضوابط پر دستخط کرنا انہیں قبول کرنے کے مترادف ہے۔

6.14 اگر بینک یہ طے کرتا ہے کہ کسی اکاؤنٹ ہولڈر کو اس کی راس المال پر کوئی منافع واجب الادا نہیں ہے تو وہ اس طرح کے اکاؤنٹ ہولڈر کو اس کی اطلاع دے گا۔ اگر کاروبار کو نقصان پہنچتا ہے تو بینک اکاونٹ ہولڈرزکے کھاتوں سے نقصان کی وصولی کرے گا اور بینک کی نفع و نقصان کی تقسیم کی پالیسی کے مطابق اس نقصان کی معلومات نشر کرے گا۔ بینک آٹھ ہفتوں کے اندر اس نقصان کی وضاحت اکاؤنٹ ہولڈر کو فراہم کرسکتا ہے جس کو اس طرح کے نقصان کا اندیشہ ہو، (متاثرہ اکاؤنٹ ہولڈر)۔ اگر متاثرہ اکاؤنٹ ہولڈر وضاحت سے مطمئن نہیں ہے تو وہ بینک سے وضاحت موصول ہونے کے سات دن کے اندر اس معاملے کو ثالثی کے لئے بھیجنے کا حق دار ہوگا۔ اس طرح کی ثالثی تین ثالثوں کے ذریعہ کی جائے گی ، ایک ایک بینک اور متاثرہ اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا اور تیسرا دونوں نامزد افراد کی باہمی رضامندی سے ہوگا۔ تفویض شدہ معاملے کے حوالے سے ثالثوں کی اکثریت کی طرف سے دیا گیا کوئی بھی فیصلہ حتمی ہوگا اور اسے کسی بھی طرح سے رد نہیں کیا جائے گا۔ اگر، معاملے پر غور و خوض کے بعد، ثالث یہ طے کرتے ہیں کہ کاروبار کو ہونے والا نقصان بینک کی سنگین غفلت یا جان بوجھ کر ڈیفالٹ کی وجہ سے ہوا تھا، تو متاثرہ اکاؤنٹ ہولڈر اس شق کے تحت نامزدکردہ شخص اس طرح کے نقصان میں حصہ لینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

7 فارن کرنسی اکاؤنٹس / ڈپازٹس / RFMCs

7.1 اکاؤنٹ ہولڈر اس بات سے اتفاق اور قبول کرتا ہے کہ فارن کرنسی سے متعلقہ اکاؤنٹس میں خدشات ہوسکتے ہیں۔ لہٰذااکاؤنٹ ہولڈر اس امر سے اتفاق اور قبول کرتے ہیں کہ فارن کرنسی اکاؤنٹس سے پیسے نکالنا اور جمع کرنا اس وقت غیر ملکی کرنسی نوٹوں کی دستیابی اور سٹیٹ بینک آف پاکستان اور حکومت پاکستان کے مروجہ شرائط و ضوابط سے مشروط ہوگی۔

7.2 مندرجہ بالا شق 6 میں موجود شرائط و ضوابط، جو مضاربہ سیونگ اکاؤنٹس پر لاگو ہوتی ہیں ، فارن کرنسی سیونگ اکاؤنٹس پر بھی لاگو ہوں گے۔

7.3 تمام فارن کرنسی کرنٹ یا سیونگ اکاؤنٹس اور آر ایف ایم سی (ربا فری مضاربہ سرٹیفیکیٹس) کو سٹیٹ بینک آف پاکستان اور حکومت پاکستان کے وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ قوانین اور شرائط و ضوابط کے مطابق کنٹرول کیا جائے گا۔

7.4 اکاؤنٹ ہولڈر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ فارن کرنسی بینک اکاؤنٹ تب تک نہیں کھولا جاے گا جب تک کہ اکاؤنٹ ہولڈر فائلر نہ ہو جیسا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 اور رولز 2002 میں بیان کیا گیا ہے۔

8 ڈپازٹس

8.1 اکاؤنٹ میں تمام رقوم (ماسوائے اے ٹی ایم) ڈپازٹس سلپ کے ہمراہ جمع ہوگی جس پر ڈپازٹ کی تاریخ ، ٹائٹل ، رقم اور دیگر مطلوبہ تفصیلات کے علاوہ جس اکاؤنٹ میں رقم جمع کی جا رہی ہو اس کا اکاؤنٹ کا نمبر واضح درج ہونا چاہئے ۔ اندراج کی تصدیق بینک کے عہدیدار کی جانب سے ادائیگی سلپ پر دستخط اور مہر ثبت کر کے کی جائے گی۔ ٹرانزیکشن کی تصدیق کے سلسلے میں ڈپازٹر کو کاؤنٹر پر تسلی کر لینی چاہیئے ۔

8.2 بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو اس کے رسک پر صرف چیکس اور دیگر قابل اجازت/مذاکرات کے قابل ادائیگی کے وثائق وصول کرنے کے لیے قبول کر سکتا ہے۔

8.3 بینک تھرڈ پارٹی کے حکم سے چیک قبول کرنے سے انکار کر سکتا ہے ۔
8.4 اکاؤنٹ میں کریڈٹ کیلئے جمع کرنے سے پہلے انسٹرومنٹ کو کراس کر لینا چاہئے ۔اکاؤنٹ میں کریڈٹ کی گئی غیر واضح چیز کے عوض رقم نہیں نکالی جاتی۔ یہاں تک کہ اگر ایسی چیزکے عوض رقم ڈالنے / رقم نکالنے کا اختیار دیا جاتا ہے تو ، بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے نکال لے اگر وہ چیک یا انسٹرومنٹ وصول نہیں کیا گیا یا بغیر ادائیگی واپس کیا گیا۔
8.5 اکاؤنٹ ہولڈر کسی بھی نقصان کی صورت میں بینک کو بطور وصول کنندہ بینک معاوضہ دیتا ہے ، جو بینک کسی بھی چیک ، بل ، نوٹ ، ڈرافٹ ، ڈیویڈنڈ وارنٹ یا کسی دوسرے اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے جمع کرائے گئے انسٹرومنٹ پر کسی توثیق ، ڈسچارج یا ڈسچارج کی ضمانت کی وجہ سے وصول کر سکتا ہے ایسی ہر ضمانت کو ہر صورت میں ڈپازٹر کی درخواست کا اظہار تصور کیا جائے گا ۔
8.6 اکاؤنٹ ہولڈر تمام چیک ، آرڈرز ، بلز ، نوٹس ، قابل تبادلہ انسٹرومنٹس اور رسیدوں یا اس کے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی دیگر دستاویزات پر ظاہر ہونے والی تمام توثیق کی درستگی ، اور مؤثر ہونے کی مکمل ذمہ داری قبول کرتا ہے۔
8.7 ماسوائے اس کے کہ جہاں ڈپازٹر اور بینک کے مابین اتفاق نہ کیا گیا ہو ، اس طرح کے اکاؤنٹ کے علاوہ کسی کرنسی کے اکاؤنٹ میں موصول ہونے والی ہر ادائیگی کو بینک اپنی صوابدید پر بینک اس وقت کی مروجہ ایکسچینج ریٹ پر اس طرح کے اکاؤنٹ میں منتقل کر کے ایسے اکاؤنٹ کی کرنسیوں میں تبدیل کر سکتا ہے۔
8.8 بینک کسی چیک/ انسٹرومنٹ کی ترسیل میں تاخیر اور نہ ہی کسی بھی متعلقہ بینک ، ایجنٹ یا سب ایجنٹ کی طرف سے سرزد ہونے والی کوتاہی ، غفلت ، منافع کے نقصان ، نادہندگی ، ناکامیابی یا دیوالیہ ہونے ، یا بینک کی دسترس سے باہر کسی بھی وجہ کے نتیجےسے ہونے والے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔
8.9 بینک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی اکاؤنٹ میں غلط ٹرانزیکشن کےذریعے منتقل کی گئی رقم کو اکاؤنٹ ہولڈر کو کسی پیشگی اطلاع/آگاہ کئے بغیر ایسے اکاؤنٹس سے واپس لے لے ۔ اکاؤنٹ ہولڈر اپنے اکاؤنٹس میں غلط طریقے سے جمع کی گئی رقوم کی واپسی کی وجہ سے بینک کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

9 رقم نکلوانا (ودڈرال)

9.1 اکاؤنٹ ہولڈر بینک کے ذریعے اس مخصوص اکاؤنٹ کے لیے صرف چیک کے ذریعے رقم نکال سکتا ہے (ماسوائے اے ٹی ایم سے رقم نکالنے کے) ۔ چیک پر بینک کو فراہم کردہ نمونے کے دستخط کرنے ہوں گے اور انسٹرومنٹ پر کسی بھی تبدیلی ، کاٹنے یا ترمیم کی صورت میں رقم نکالنے والے شخص کے دستخط سے تصدیق کرنی چاہیئے ۔
9.2 چیک بک کی گمشدگی یا چوری کی صورت میں ، اگر اکاؤنٹ ہولڈر ادائیگی سے پہلے متعلقہ برانچ کو رپورٹ کرتا ہے تو اکاؤنٹ ہولڈر کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔
9.3 چیک کی وصولی میں تاخیر یا گمشدگی کی صورت میں بینک فوری حل کے لیے متعلقہ افراد کو ہدایات جاری کرے گا۔
9.4 بینک چیک بک کی پرنٹنگ کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کا نام اور اکاؤنٹ نمبر پرنٹرز کو بتانے کا اختیار رکھتا ہے۔
9.5 اکاؤنٹ ہولڈر چیک کے ذریعے رقم نکالنا/منتقلی اس صورت میں نہیں کر سکتا جس میں اکاؤنٹ اوور ڈرافٹ میں چلا جائے گا۔ اگر بینک کے ساتھ کوئی پیشگی انتظامات نہیں کیے گئے ہیں تو بینک کسی بھی غیر ادا شدہ چیک کو واپس کرنے یا کسی ایسی ہدایات کی تعمیل نہ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے جو اکاؤنٹ کو اوور ڈرافٹ میں ڈال سکتا ہے۔
9.6 پاکستانی روپے کے علاوہ کسی کرنسی/کرنسیوں میں کچھ یا تمام نقد رقم نکالنے کی سہولت اس طرح کی مخصوص کرنسی/کرنسیوں میں مناسب تعداد میں کرنسی نوٹوں کی دستیابی سے مشروط ہوگی ۔
9.7 پیشگی تاریخ ، بوسیدہ یا ناقص چیک کے عوض بینک کی طرف سے ادا ئیگی نہیں کی جائے گی۔
9.8 ناخواندہ اکاؤنٹ ہولڈر چیک پر کٹنگ اور ردوبدل کا ذمہ دار نہیں ہوگا ، تاوقتیکہ اس کی مناسب تصدیق نہ ہو۔
9.9 ناخواندہ نابینا/بصارت سے محروم شخص گواہ کی بنیاد پر فنڈز نکال سکتا ہے۔ گواہ کی عدم موجودگی کی وجہ سے ہونے والے تمام نقصانات ، دعووں ، مطالبات اور نتائج کے لیے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا تاہم پڑھے لکھے نابینا/بصارت سے محروم افراد کی صورت میں ایسی کوئی شرط لاگو نہیں ہے۔
9.10 جب بھی اکاؤنٹ سے رقم نکالنے کیلئے چیک پیش کیا جائے تو بینک کو اکاؤنٹ ہولڈر سےہر بار رابطہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے خواہ وہ بینک کی کسی برانچ کے کاؤنٹر پر ہو یا چیک کے لیے کلیئرنگ سسٹم کے ذریعے ہو ۔

9.11 بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ایسے چیک کے عوض ادائیگی سے انکار کرے جو بینکنگ کے ضابطہ کار اور قوانین کی خلاف ہویا ان شرائط و ضوابط کے متصادم ہو ۔

9.12 اکاؤنٹ ہولڈر چیک بک کو محفوظ رکھنے کو یقینی بنائے گا اور کسی بھی غیر مجاز شخص کو چیک بک تک رسائی کی اجازت نہیں دے گا۔ چیک بک یا اس کے کسی صفحہ کی گمشدگی یا چوری کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر فوری طور پر متعلقہ برانچ کو ایسے گم شدہ چیکوں کے نمبرات سے آگاہ کرے تاکہ ان کے عوض کسی رقم کی ادائیگی نہ ہو۔ اگر اس طرح کے گمشدہ /غلط طریقے سے استعمال شدہ چیکوں کی ادائیگی کے بعد بینک کو مطلع کیا جائے تو بینک کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

10 چیک بکس

10.1 صارف صرف بینک کے فراہم کردہ چیک بک جو کہ صارف کی تحریری درخواست پرجاری کیا گیا ہے پر قوم نکال سکتا ہے۔

10.2 بینک ان شرائط و ضوابط کے مطابق کسی بھی قسم کے چیک کے عوض ادائیگی سے انکار کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

10.3 اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے ڈپازٹ کیئے گئے چیک یا دیگر قابل تبادلہ انسٹرومنٹ رد ہونے کی صورت میں وہ اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے بینک کو فراہم کردہ پتے پر بذریعہ ڈاک یا خصوصی میسنجر متعلقہ کسٹمر کے اپنے رسک پر واپس ارسال کئے جا سکتے ہیں ، بشرطیکہ ان کی وصولی کیلئے پیشگی طور پر کوئی بندوبست نہ کیا گیا ہو۔

10.4 بینک صرف متعلقہ اکاؤنٹ ہولڈر یا اکاونٹ ہولڈر کی طرف سے تحریری طو ر پر مقرر کردہ شخص کو چیک بک جاری کرے گا ۔

10.5 اگر اکاؤنٹ ہولڈر یا اکاونٹ ہولڈر کی طرف سے تحریری طو ر پر مقرر کردہ شخص چیک بک کے اجراء کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر چیک بک وصول نا کرے تو بینک کو چیک بک ضائع کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

10.6 چیک بک کے اجراء کے چارجز متعلقہ اکاؤنٹ سے چیک بک کے اجراء کے لیے صارف کی درخواست کے وقت منہا کیے جائیں گے۔

10.7 اکاؤنٹ ہولڈر بینک کی طرف سے فراہم کردہ چیک بک کو ہر وقت محفوظ رکھے گا۔

11 "ڈارمنٹ / غیر فعال " کے طور پر اکاؤنٹ کی درجہ بندی

11.1 اگر اکاؤنٹ ہولڈر (LCY/FCY) ایک سال تک اپنا اکاؤنٹ نہیں چلاتا تو بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو ایک ماہ کی پیشگی اطلاع کے ساتھ اکاؤنٹ کو غیر فعال/ڈارمنٹ تصور کر دے گا ۔

11.2 اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق ، بینک اکاؤنٹ ہولڈر کی ڈیبٹ فنانشل ٹرانزیکشن تب تک نہیں کر سکے گا جب تک کہ اکاؤنٹ دوبارہ سے فعال نہیں ہو جاتا۔

11.3 سرمایہ کاری کی رقم ، منافع ، بینک چارجز ، زکوٰ ۃکٹوتی (اگر قابل اطلاق ہو) ، حکومتی ڈیوٹیز یا لیویز کی وصولیوں کے تحت ڈیبٹ ٹرانزیکشن ، کسی بھی قانون یا قانونی عدالت کے تحت جاری کردہ ہدایات کے ردعمل میں کیا جانے والا ڈیبٹ ٹرانزیکشن کی پابندی سے مشروط نہیں ہوں گے ۔

11.4 بینک اپنی صوابدید پر وہ اکاؤنٹس بھی بند کر سکتا ہے جن کا گزشتہ چھ ماہ سے بیلنس صفر ہے یا کوئی بھی ایسا اکاؤنٹ جو بینک کی نظر میں یا کسی اور وجہ سے اطمینان بخش طریقے سے کام نہیں کر رہا ہو ، بینک پر اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹر کو ایسا کرنے کی کوئی وجہ بتانے کی ذمہ داری عائد نہیں ہو گی ۔ کسی قسم کا بیلنس، بینکر چیک کے ذریعے اکاؤنٹ ہولڈر کو ادا کیا جائے گا۔

11.5 کسی بھی ڈارمنٹ /غیر فعال اکاؤنٹ کو چالو کرنے کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر ذاتی طور پر کیفیت میں تبدیلی کی درخواست دے گا اور اپنے CNIC کی تصدیق شدہ کاپی(اگر پہلے مہیا نہیں کی ہو تو)اور دیگر ضروری دستاویزات جو کہ اکاونٹ کو فعال کرنے کے لیے درکار ہوں مہیا کرے گا۔

11.6 مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں، اکاؤنٹ کو دوبارہ فعال کرنے کے وقت درکار دیگر ضروری دستاویزات کے ساتھ تمام اکاؤنٹ ہولڈرز کے دستخط شدہ تحریری درخواست پر اکاؤنٹ کو فعال کیا جا سکتا ہے۔

12 –"Unclaimed Deposit " کے طور پر اکاؤنٹ کی درجہ بندی

12.1 اگر کرنٹ/سیونگ/ آر ایف ایم سی اکاؤنٹس 10 سال کی مدت تک غیر فعال رہے تو مذکورہ اکاؤنٹ میں موجودہ بیلنس کو "unclaimed " تصور کیا جائے گا اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے بی پی آر ڈی سرکلر نمبر مورخہ 21/07/2006 کے مطابق اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی تحویل میں دیا جائے گا ۔ کوئی بھی انسٹرومنٹ مثلاً ڈرافٹ ، پے آرڈر ، بینکر ز چیک وغیرہ جو کہ 10 سالہ مدت تک بقایا ہے اس کی بھی " لفظہ /unclaimed deposit" کے طور پر درجہ بندی کر دی جائے گی

اور اس کی مالیت اسٹیٹ بینک کے حوالے کر دی جائے گی (ماسوائے کسی نابالغ فرد، حکومت یا عدالت کے نام ہو)۔

13. بینک کایکجا کرنے کا حق

13.1 ان شرائط و ضوابط میں موجود کسی بھی شق کے برعکس ہونے کے باوجود، بینک کو کسی بھی وقت اور اپنی صوابدید پر یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اکاؤنٹ ہولڈر کے نام پر تمام یا کسی بھی اکاؤنٹ کو(اس میں شامل کرنسی یا کرنسیوں سے قطع نظر) اور پیشگی اطلاع کے بغیر یکجا، اکٹھا اور/یا ضم کر دے۔ اکاؤنٹ ہولڈر اور اس طرح کے یکجا اور/یا انضمام کے حق میں کسی بھی قرض کی ادائیگی یا سیٹ آف (مقاصہ)کرنے کا حق شامل ہوگا جو ڈپازٹر بینک کے حق میں برداشت کرے گا ، ۔ اگر اس طرح کے انضمام یا یکجا کرنے کے بعد، بینک کے حق میں کوئی کمی پیدا ہوتی ہے، تو متعلقہ اکاؤنٹ ہولڈر بینک کی طرف سے پہلے مطالبہ پر اسے فوری طور پر ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

14 چارجز

14.1 اکاؤنٹس سے بینک کی طرف سے جاری شدہ چارجز کے کے مطابق قابل اطلاق چارجز وصول کیے جانگے جس میں وقتاً فوقتاًترمیم کی جاتی ہے۔

14.2 اکاؤنٹ کھولنے/ چالو کرنے / برقرار رکھنے/یا خدمات فراہم کرنے اور/یا کسی دیگر بینکنگ خدمات کے لیے جو بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو اس وقت تک فراہم کر سکتا ہے ، اس کی ضمن میں بینک ہمیشہ اکاؤنٹ ہولڈر سے تمام اخراجات، فیس کمیشن، ٹیکس، ڈیوٹی یا دیگر چارجز اور نقصانات کی وصولی اور ڈیبٹ کرنے کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر سے کسی مزید واضح اجازت کے بغیر مستحق ہوگاجب تک کہ وہ بینک کی سنگین غفلت یا جان بوجھ کر ڈیفالٹ کا سبب نہ ہو۔ تمام نقصانات، دعوے، اخراجات، چارجزیا دیگر رقوم جن کا بینک اکاؤنٹ ہولڈر کی ہدایات پر عمل کرنے کے نتیجے میں نقصان اٹھا سکتا ہے، برقرار رکھ سکتا ہے یا اٹھا سکتا ہے۔

14.3 بینک غلطی سے کی گئی کریڈٹ انٹریز کو واپس کرنے کا مجاز ہے اور اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے ایسی منتقل کردہ رقم نکالنے کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر مجوزہ رقم بینک کو واپس کر نے کا پابند ہو گا۔

14.4 بینک اکاؤنٹس کے سلسلے میں غلطی سے کی گئی ڈیبٹ انٹریز کو واپس کرنے کا مجاز ہے ۔

15 سٹاپ پیمنٹ

15.1 اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے تحریری ہدایات موصول ہونے پر بینک مجوزہ چیک کی ادائیگی کو روک دیگا۔ چیک پیش ہونے سے پہلے ان تحریری ہدایات کا بینک کو موصول ہونا لازمی ہے تاکہ بینک اس سلسلے میں خبر دار ہو جائے ، تاہم ، یہ ہدایات دفتری اوقات کار پر موصول ہونے پر مؤثر ہوگا ۔ ادائیگی روکنے کیلئے تحریری ہدایات موصول ہونے سے قبل اگر انسٹرومنٹ پیش کیا جائے اور ادائیگی کر دی جائے تو بینک اس ادائیگی کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

16 نوٹس

16.1 ان قواعد و ضوابط کے تحت بینک کی طرف سے کوئی نوٹس ، مطالبہ یا دیگر معلومات ڈپازٹر (یا اس کے ذاتی نمائندوں) کو شخصی طور پر یا ڈاک کے ذریعے اس کے حالیہ پتے پر ارسا ل کئے جا سکتے ہیں اور اس صورت میں یہ تصور کیا جائے گا کہ اکاؤنٹ ہولڈر کو موزوں طریقہ کار سے موصول ہو گئے ہیں ۔

17 برجانہ اور ذمہ داری

17.1 بینک اپنے اکاؤنٹ ہولڈر کو اکاؤنٹ اور خدمات کابلا تعطل آپریشن فراہم کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کرے گا۔ اس کے باوجود، اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ بینک کسی بھی قسم کے اور تمام نقصانات، ذمہ داریوں سےادائیگیاں اور ذمہ داریاں اور تمام اخراجات، بشمول معقول قانونی اخراجات، اٹھائے گئے، برداشت کیے گئے، یا ادا کیے گئے یا بینک پر عائد کئے گئے دیگر اخراجات بینک اور اس کے متعلقہ افسران، ڈائریکٹرز، ملازمین اور نمائندگان ، ایجنٹس اور ٹھیکیداروں کو نقصان نہ پہچانے کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور اس کی تلافی نہیں کرے گا۔

(i) بینک سٹاپ پیمنٹ ، چیک بک روکنے / ارسال کرنے کیلئے اکاؤنٹ ہولڈر کی تحریری ہدایات بشمول اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے بینک کو وقتاً فوقتاً جاری کردہ مستقل ہدایات پر عمل کرتا ہے

(ii) خدمات کے ذریعے درخواست کی گئی کسی پروڈکٹ کی رقم، منتقلی، ترسیل یا عدم ترسیل سے متعلق اکاؤنٹ ہولڈرز یا کسی دوسرے فریق ثالث کا کوئی دعویٰ یا خدمات سے متعلق کسی دوسرے معاملے سے متعلق۔

(iii) بینک کی طرف سے درج ذیل پر منحصر کوئی بھی کارروائی:

a. ایسی ہدایات جن کا نقلی یا غلط ہونا ظاہر ہوتا ہے ؛

b.	اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے دی جانے والی ہدایات، جو کہ دھوکہ دہی پر مبنی ہوں ؛
(iv)	خدمات کے ذریعے یا اس کے مطابق کی جانے والی ادائیگیوں پر بینک کی طرف سے ادا کیے جانے والے کوئی ٹیکس یا دیگر محصولات۔
(v)	کوئی غلطی، کوتاہی یا ڈیفالٹ، عمل یا کوتاہی خواہ وہ خود یا اس کے ملازمین کی ہو یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، شریک بینک یا ان کے ملازمین کی ہو۔
(vi)	ان شرائط و ضوابط کے متعلقہ ، اکاؤنٹ ہولڈر کی ہدایات میں کوئی بھی ترمیم، یا ان میں تبدیلیاں۔
(vii)	بینک کے دسترس سے باہر وجوہات کی بنا پر کسی بھی ہدایات کی تعمیل نہ کی گئی ہو۔
(viii)	کوئی بالواسطہ، اتفاقی یا نتیجہ خیز نقصان یا منافع کا نقصان جس کا اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے کسی مواصلاتی یا الیکٹرانک ٹرانسمیشن کی سہولت یا خدمات میں رکاوٹ یا خرابی کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔
(ix)	اکاؤنٹ یا سروسز تک غیر مجاز یا دھوکہ دہی سے رسائی یا اس معاہدے کے سلسلے میں یا خدمات فراہم کرنے میں بینک کی ناکامی سے پیدا ہونے والا نقصان۔
(x)	چیک بک کا نقصان یا چوری۔
(xi)	ٹیکسوں یا درآمدات کی وجہ سے کمی یا کسی اکاؤنٹ میں جمع ہونے والے فنڈز کی قدر میں کمی، خواہ شرح مبادلہ میں کمی یا اُتار چڑھاؤ کی وجہ سے ہو یا دوسری صورت میں۔
(xii)	سٹیٹ بینک آف پاکستان یا کسی دوسرے ریگولیٹری ادارے کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں کی وجہ سے فنڈز کی عدم دستیابی، بشمول رقم نکلوانے کی درخواست (درخواستوں) کو پورا کرنے کے لیے ضروری زرمبادلہ فروخت کرنے سے انکار یا نااہلیت، رقم نکلوانے یا تبدیلی پر پابندیاں، یا اس صورت میں درخواست کی لازمی منتقلی یا پابندی عائد کی جا رہی ہے یا کسی بھی طرح سے اکاؤنٹ کو متاثر کرتی ہے۔
17.2	ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے یا تاخیر کے لیے بینک کی ذمہ داری کسی بھی صورت میں ویلیو ڈیٹنگ ایڈجسٹمنٹ کی رقم سے زیادہ نہیں ہوگی اگر ناکامی یا تاخیر صرف بینک کی ذمہ داری ہے۔

**18	سیکورٹی کے حوالے سے پابندیاں**

18.1	اکاؤنٹ ہولڈر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک کی تحریری رضامندی کے بغیر کسی اکاؤنٹ کے بیلنس میں جمع یا موجود رقم کسی بھی تیسرے فریق (بینک کی کسی برانچ کے علاوہ) کو سکیورٹی کی وجہ سے تفویض ، ٹرانسفر یا چارج نہیں کی جا سکتی۔ بینک مذکورہ بالا سیکورٹی کے ذریعے کسی تفویض یا منتقلی یا کسی تیسرے فریق کے حق میں تبدیلی کے نوٹس کا پابند نہیں ہوگا۔ بشرطیکہ اکاؤنٹ ہولڈر کو یہ حق حاصل ہو کہ بینک کی طرف سے دی گئی فینانس ، بینکنگ یا کریڈٹ سہولیات کی سکیورٹی کیلئے وہ اپنے فارن /لوکل کرنسی ڈپازٹس کو بینک کے حق میں یا بینک کی کسی دوسری برانچ کے حق میں رہن یا گروی رکھے ۔

**19	بینک کا حقِ دعویٰ اور سیٹ آف**

19.1	اس صورت میں جب بینک اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست پر کوئی واجبات یا ذمہ داری یا اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے واجب الادا کوئی رقم قبول کرے گا تو بینک کو اپنی صوابدید پر اکاؤنٹ ہولڈر کو نوٹس دیے بغیراکاؤنٹ ہولڈر کی اس دَین کی ادائیگی کیلئے اس کی ملکیت میں موجود تمام فنڈز ، رقوم ، سیکیورٹیز اور کسی بھی نوعیت کی دیگر پراپرٹیز کیلئے حق دعویٰ ، چارج اور سیٹ آف کا حق حاصل ہوگا ۔ ایسے واجبات کی ادائیگی کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے کسی بھی قسم کی نادہندگی کی صورت میں بینک اگر مناسب سمجھے تو اکاؤنٹ ہولڈر کو مزید نوٹس جاری کئے بغیر جائیدادوں کو نیلام کرنے کیلئے ایسے اقدامات کر سکتا ہے اور اس طرح کے محصولات /وصولی کی آمدنی کو میرے / ہمارے واجبات کا تصفیہ کرنے کیلئے استعمال کرے۔

**20	زکوٰۃ**

20.1	تمام منافع بخش اکاؤنٹس پر زکوٰۃ اس مخصوص سال کے لیے مستثنیٰ حد سے زیادہ بیلنس رکھنے والے اہلیت کے حامل اکاؤنٹس سے تقویم کی تاریخ پر کٹوتی کی جائے گی۔ زکوٰۃ کی کٹوتی سے استثنیٰ کے لیے مجوزہ فارم پر ڈیکلریشن وقتاً فوقتاً نافذ العمل زکوٰۃ کےقواعد کے مطابق قیمت لگانے کی تاریخ سے کم از کم ایک ماہ قبل بینک میں جمع کر نا ضروری ہے۔

**21	وِد ہولڈنگ ٹیکس**

21.1	وِد ہولڈنگ ٹیکس یا کوئی اور لیوی ، وقتاً فوقتاً نافذالعمل قوانین کے مطابق وصول کی جائے گی۔

**22	سٹیٹمنٹس**

22.1 بینک کی جانب سے -/10,000 روپے کے مساوی یا اس سے زائد کے کلوزنگ بیلنس کے حامل اکاؤنٹ ہولڈر کو سٹیٹمنٹ سال میں کم از کم دو بار ششماہی بنیادوں پرششماہی یعنی 30 جون اور31 دسمبر کےاختتام کے 1 ماہ کے اندر بلا معاوضہ ارسال کرے گا۔

22.2 بینک کی جانب سے-/10,000 روپے سے کم کے کلوزنگ بیلنس کے حامل اکاؤنٹ ہولڈر کو سٹیٹمنٹ سال میں کم از کم ایک بار بلا معاوضہ ارسال کرے گا ۔ یہ سٹیٹمنٹ کیلنڈر سال کے اختتام یعنی 31 دسمبر سے ایک ماہ کے اندر ارسال کی جائے گی ۔

22.3 بینک کی جانب سے Basic Banking Account (BBA) کو برقرار رکھنے والے اکاؤنٹ ہولڈرز کو اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹ ایک کیلنڈر سال یعنی 31 دسمبر کومفت ارسال کی جائے گی۔

22.4 اکاؤنٹ ڈارمنٹ ہونے کی صورت میں اس وقت تک اکاؤنٹس کے سٹیمنٹ کی ترسیل روک دی جائے گی جب تک کہ اکاؤنٹ کو دوبارہ فعال نہیں کیا جاتا ۔

22.5 بینک کی جانب سے اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹ کی نقول اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست پر بینک کے شیڈول آف چارجز کے مطابق اس کے اکاؤنٹ میں سے چارجز کاٹ کر فراہم کی جائیں گی۔

22.6 اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹس میں کسی قسم کے تضاد کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر اس کے اجراء کی تاریخ سے 45 دنوں کے اندر بینک کو آگاہ کر سکتا ہے جس کے بعد اسے حتمی سمجھا جائے گا ۔

22.7 اگر اکاؤنٹ ہولڈر کو مناسب مدت کے اندر وقتاً فوقتاً اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹس موصول نہیں ہوتی تو اکاؤنٹ ہولڈرز کو فوراً تحریری طور پر بینک کو مطلع کرنا لازم ہوگا۔

22.8 اگر اکاؤنٹ ہولڈر اپنی درخواست پر ای-سٹیٹمنٹ کیلئے رجسٹرڈ ہے تو بینک بذریعہ ڈاک /کورئیر اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹ ارسال کرنا بند کردے گا اور مجوزہ تواتر کے مطابق ای-اسٹیٹمنٹ کی سہولت مہیا کرے گا۔

22.9 بینک اس بات کی ضمانت نہیں دیتا کہ ای میل کے تحفظ کو برقرار رکھا گیا ہے یا یہ کہ کمیونیکیشن وائرس ، رکاوٹوں یا مداخلتوں سے مبرا ہو گی ۔ اگرچہ بینک اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کرے گا کہ ای میل میں کوئی وائرس موجود نہ ہو ،مگر بینک ای میل یا اٹیچمنٹ (ضمیمہ) کے استعمال سے پیدا ہونے والے کسی بھی نقصان کی ذمہ داری قبول نہیں کر سکتا۔

22.10 بینک اپنی صوابدید پر اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹ کے الیکٹرانک میل کی درخواستیں منظور کرنے سے قبل اضافی شرائط عائد کر سکتا ہے۔

23 قواعد و ضوابط میں ترمیم

23.1 بینک اس بات کا خیال رکھے گا کہ کریڈٹ/ڈیبٹ کے مندرجات اکاؤنٹس میں درست طو ر پر ظاہر ہوتے ہیں ، مگر کسی بھی غلطی کی صورت میں بینک ان مندرجات کی اصلاح کرنے کیلئے کسی بھی رقم کی وصولی کرنے کا حق رکھتا ہے اور بعد ازاں اکاؤنٹ ہولڈر کو مطلع کرے گا۔ بینک اس طرح کی غلطی کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

23.2 بینک اکاؤنٹ ہولڈرز کو 30 دن کا پیشگی نوٹس دے کر کسی بھی یا تمام قواعد کا اضافہ کرنے یا تبدیل کرنے کا حق اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے اور اس قسم کے ترمیم شدہ یا اضافی قواعد کی پابندی فوری طو رپر تمام اکاؤنٹ ہولڈرز کیلئے لازم تصور کی جائے گی ۔ ایسے ترمیم شدہ قوانین بینک کی ویب سائٹ اور برانچزکے نوٹس بورڈز پر بھی آویزاں کئے جاتے ہیں ۔

23.3 اکاؤنٹ کھولنے کے فارم میں بیان کردہ شرائط و ضوابط کی تشریح حتمی اور نافذ العمل تصور کی جائے گی ، تاہم ، کسی بھی تنازعے کی صورت میں یہ معاملہ اسٹیٹ بینک کو ارسال جائے گا اور ایسی صورت میں اسٹیٹ بینک کا فیصلہ حتمی اور قابل العمل ہوگا تا وقتیکہ یہ شرعی قوانین کے خلاف نہ ہو بصورت دیگر اسے حتمی فیصلے کے لیے IBD-SBP کی شریعہ سپروائزری کمیٹی کو ارسال کیا جائے گا۔

24 معلومات ظاہر کرنا (Disclosures)

24.1 بینک کسی بھی اکاؤنٹ کے حوالے سے معلومات اکاؤنٹ ہولڈر کو مطلع کئے بغیر کسی ایسے قانونی ، عدالتی حکم یا مجاز اتھارٹی یا ایجنسی کے سامنے افشاء کرنے کا مجاز ہے جو کہ کسی بھی قابل اطلاق قوانین ، استعمال کے تحت ہو یا کسی اور صورت میں اس کے اپنے مفادات کے تحفظ کیلئے ضروری ہو۔

24.2 اکاؤنٹ ہولڈر یہ اعلان کرتا ہے کہ فراہم کردہ اضافی دستاویزات اکاؤنٹ کھولنے کے عمل کو مکمل کرنے کیلئے ضروری ہیں۔ میں / ہم میرے/ہمارے اکاؤنٹ کیلئے دستاویزی یو ایس حیثیت سے متفق ہے ۔

24.3 میں/ ہم اس بات کو سمجھتا ہوں /سمجھتے ہیں کہ بینک قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کے ساتھ بینک کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کی ٹیکس کی معلومات اور کسی دوسرے رضامند شخص کی ٹیکس کی معلومات کسی بھی اتھارٹی کو کسی بھی اختیار میں ظاہر کر سکتا ہے۔ اور اس طرح کوئی بھی قابل اطلاق

پابندیاں جو بصورت دیگر قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کرنے کے لیے بینک کی ٹیکس معلومات کو ظاہر کرنے کی صلاحیت میں رکاوٹ بنیں گی۔ ٹیکس کی معلومات ظاہر کرنے کے لیے FATCA کے قواعد و ضوابط کے مطابق کسی دوسرے رضامندی کے حامل شخص کو مقررکر سکتا ہے ۔

24.4 اکاؤنٹ ہولڈر یہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اس بینک اکاؤنٹ میں ڈپازٹ کی گئی رقم/ ٹرانزیکشن کا مالک ہے ۔

سیلف سرٹیفیکیشن کیلئے اہم معلومات جو ٹیکس ڈیپارٹمنٹ پر لاگو ہیں:

24.5 اکاؤنٹ ہولڈراس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ اس درخواست کے سلسلے میں بینک کو دی گئی معلومات اور کسی بھی متعلقہ رپورٹ کے قابل اکاؤنٹ کو بالواسطہ یا بلا واسطہ کسی بھی متعلقہ ٹیکس اتھارٹی، بشمول اس ملک کی ٹیکس اتھارٹی جس میں یہ اکاؤنٹ کھولا گیا ہے اور/ یا وہ ملک جہاں اکاؤنٹ ہولڈر ریگولیٹری ہدایات کے مطابق ٹیکس ادا کرنے والا رہائشی ہو، کو فراہم کیا جا سکتا ہے ، ۔

24.6 ایسی صورت حال جو اکاؤنٹ ہولڈر کے ٹیکس ادا کنندہ رہائشی حیثیت کو متاثر کرتی ہو یا کوئی غلط معلومات ہو تو اکاؤنٹ ہولڈر اس صورت میں بینک کو مطلع کرے گا اور مناسب طور پر مرتب شدہ شدہ فارم ، اضافی دستاویزات (اگر ضرورت ہو) 30 دنوں کے اندر جمع کروا کر اس میں تبدیلی کرائے گا ۔

25 ڈپازٹر کی موت / دیوالیہ پن

25.1 اکاؤنٹ ہولڈر کی موت کے بارے میں معلومات/ نوٹس موصول ہونے کے بعد، یا جوائنٹ اکاؤنٹس کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر "مرحوم " کہلایا جائے گا۔ مرحوم کہلانے کی تاریخ تک اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) اور RFMCs (اگر کوئی ہے) پر جمع شدہ تمام منافع مرحوم کے اکاؤنٹ میں جمع کر دیا جائے گا۔ مرحوم کہلائے جانے کے بعد، اکاؤنٹ ہولڈر سے کوئی نفع یا نقصان وصول نہیں کیا جائے گا۔ اصول قرض کے مطابق اکاؤنٹ میں موجودہ بیلنس کی ضمانت دی جائے گی۔

25.2 فنڈز نکالنے کی اجازت جانشینی سرٹیفکیٹ یا دیگر عدالتی حکم کی فراہمی اور دیگر بینک کے مطلوبہ تقاضوں کی بجا آوری پر دی جائے گی ۔مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز میں سے کسی ایک کے انتقال کرنے کی صورت میں آپریٹنگ ہدایات موصول ہونے پر زندہ اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے جانشینی سرٹیفیکیٹ اور قانونی ورثاء کی نادرا کی جانب سے جاری کردہ فہرست کی فراہمی پر اکاؤنٹ سے کریڈٹ بیلنس بقیہ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ادا کیا جائے گا ۔

25.3 دیوالیہ ہونے کی صورت میں بینک آفیشل نوٹس کی وصولی کے بعد یا کسی اور قابل اعتماد ذرائع سے اس حوالے سے آگاہی حاصل کرنے پر فوری طور پر اکاؤنٹ کے آپریشن بند کردے گا۔

26 اکاؤنٹ ہولڈر کے معاہدے، وارنٹی اور نما ئندگی

26.1 اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کی تصدیق ، نما ئندگی اور ضمانت دیتا ہے کہ:

(i) بینک، جیسا کہ وہ ہدایات کی تعمیل کرتا ہے، اس کی مزید کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی کہ وہ ہدایات جاری کرنے والے شخص کی شناخت کی تصدیق کرے۔ تاہم، بینک کو، اپنی صوابدید پر، کسی بھی وقت کسی بھی ہدایات پر عمل درآمد سے انکار کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(ii) اکاؤنٹ ہولڈر کسی بھی/تمام ہدایات کا پابند ہو گا، جو اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا اس کے چہرے پر یہ ظاہر ہو کہ اکاؤنٹ ہولڈر نے جاری کیا ہے اور بینک کی طرف سے قبول کیا گیا ہے۔

(iii) اکاؤنٹ ہولڈر ہر وقت اکاؤنٹ میں وافر فنڈز دستیاب رکھے گا تاکہ بینک ہدایات کی تعمیل ہو سکے یا رقوم کی منتقلی یا نکالنے پر عمل درآمد کر سکے۔ بینک کسی بھی حکم پورا کرنے کا پابند نہیں ہے جب تک کہ اکاؤنٹ میں کافی رقم دستیاب نہ ہو۔

(iv) اکاؤنٹ ہولڈر اکاؤنٹ کے مطلوبہ بیلنس سے زائد نکالی گئی رقم کو فوری طور پر بینک کو واپس کرنے کا پابند ہوگا، اگر بینک سے مخصوص پیشگی منظوری حاصل نہ کی گئی ہو۔ بینک شیڈول آف چارجز کے مطابق چیرٹی (واجب الادا) رقم کی شرح کا وقتاً فوقتاً تعین کرتا رہتا ہے۔ اس طرح کی چیرٹی (واجب الادا) رقم کو بینک کی صوابدید پر خیراتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

(v) بینک وقتاً فوقتاً لاگو ہونے والے شیڈول آف چارجز کے مطابق خدمات فراہم کرنے پر کوئی بھی مناسب چارج لگانے کا حقدار ہے۔

(vi) اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے ترسیل کے بارے میں بینک سے جاری شدہ ہدایات کی اطاعت لازمی ہوگی ۔

(vii) بینک بغیر کوئی وجہ بتائے کسی بھی ہدایات پر عمل درآمد کو منسوخ یا رد کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

.27 ہدایات کا دارومدار

27.1 اکاؤنٹ ہولڈر بینک کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے جاری کردہ تمام ہدایات پر بینک کی طرف سے کسی ذمہ داری کے بغیر انحصار کرکے عمل پیرا ہواور اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے درست، مؤثر اور باضابطہ طور پر اختیار کردہ تمام ہدایات کو قبول کرے۔

28 ڈیبٹ کارڈ

28.1 بینک کی جانب سے " بینک آف خیبر ڈیبٹ کارڈ " کا اجراء اور استعمال مندرجہ ذیل شرائط و ضوابط کے تحت ہو گا:-

ان شرائط و ضوابط میں مندرجہ ذیل مخففات (اصطلاحات) استعمال کیے جاتے ہیں:-

- پی او ایس سے مراد ہے پوائنٹ آف سیلز
- اے ٹی ایم سے مراد ہے آٹومیٹڈ ٹیلر مشین
- بینک سے مراد ہے دی بینک آف خیبر
- کارڈ سے مراد ہے بینک آف خیبر ڈیبٹ کارڈ
- پن سے مراد ہے ذاتی شناختی نمبر
- کارڈ ہولڈر سے مراد ہے وہ شخص جس کا اکاؤنٹ بینک میں کھلا ہے اور جس کی درخواست پر بینک کی طرف سے کارڈ جاری کیا گیا ہے اور اسے بینک کی اے ٹی ایم/پی او ایس استعمال کرنے کا اختیار حاصل ہے ۔

28.2 بینک آف خیبر انٹر بینک فنڈ ٹرانسفر (IBFT) کی خدمات پیش کر تا ہے۔ فنڈ ٹرانسفر (FT) ، یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی سسٹم (UBPS) ، پوائنٹ آف سیل (POS) اور نقد رقم نکلوانے کی سہولت ڈیبٹ کارڈ پر میسر ہے ۔(میں بینک کے ڈیبٹ کارڈ پر پیش کردہ دیگر خدمات کے ساتھ ان سے مستفید ہونے کیلئے رضامند ہوں۔)

28.3 کارڈ صرف کارڈ ہولڈر ہی استعمال کرے گا اور یہ قابل منتقلی نہیں ہے۔ اگر کارڈ ہولڈر اس حقیقت کے باوجود کسی اورشخص کو اپنا کارڈ استعمال کرنے کا اختیار دیتا ہے تو وہ اس سلسلے میں تمام خطرات اور نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

28.4 کارڈ ہولڈر اے ٹی ایم آپریشن کیلئے مختص کارڈ ہولڈر کی پن کسی صورت کسی دوسرے شخص ظاہر نہیں کرے گا ۔

28.5 کارڈ ہولڈر اپنے اکاؤنٹ میں موجود رقم کی پوری ذمہ داری قبول کرنے کا اقرار کرتا ہے تاکہ اس کے کارڈ کے استعمال سے نکلنے والی رقم کو پورا کیا جا سکے اور وہ پیشگی انتظامات کے بغیر اپنے اکاؤنٹ کو اوور ڈرا نہ کرنے کا اقرار کرتا ہے ۔

28.6 کارڈ ہولڈر کو شریعت کی طرف سے ممنوع مقاصد کے لیے کارڈ کا استعمال نہ کرے بصورتِ دیگر خلاف ورزی کی صورت میں بینک کارڈ واپس لینے کا حق رکھتا ہے۔

28.7 اگر کارڈ ہولڈر دانستہ یا نادانستہ طو رپر اپنے کریڈٹ بیلنس سے زیادہ رقم نکالتا یا خریداری کرتا/ کرتی ہے تو وہ مطالبے پر پر فوراً زائد رقم واپس جمع کرانے کا/کی پابند ہوگا/گی ۔

28.8 مزید یہ کہ کارڈ ہولڈر کارڈ کے استعمال سے ہونے والی تمام ٹرانزیکشنز کی مکمل ذمہ داری قبول کرنے کا اقرار کرتا ہے خواہ وہ اس کے علم یا اختیار میں کی گئی ہوں یا نہیں اور وہ بینک تمام مقاصد کیلئے کی گئی ٹرانزیکشن کے ریکارڈ کی پابندی قبول کرے گا۔

28.9 کارڈ ہولڈر تمام ٹیکس ، لیویز اور / یا حکومت وقت (وفاقی/صوبائی/مقامی) کی طرف سےوقتاً فوقتاً اے ٹی ایم ٹرانزیکشن پر عائد ڈیوٹیز کو ادا کرنے کا بھی اقرار کرتا ہے ۔

28.10 کارڈ ہولڈر شیڈول آف چارجز کے مطابق کارڈ کی داخلہ فیس ، سالانہ سبسکرپشن ، تجدید/تبدیلی کی فیس کے حوالے سے تمام بینک چارجز ادا کرنے کا اقرار کرتا ہے۔ بینک اپنی صوابدید پر کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے کسی بھی وقت شیڈول آف چارجز کے مطابق ایسے تمام چارجز/فیس وغیرہ کی وصولی کا حقدار ہوگا اور بینک کی طرف سے رقم کی واپسی کے لیے کوئی درخواست یا دعویٰ قبول نہیں کیا جائے گا۔

28.11 کارڈ ہولڈر بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ(بغیر کسی پیشگی اطلاع کے)کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹس سےATM/POS سے کارڈ کے استعمال سے ودڈرال (رقم نکالنے)، منتقلی اور/یا ٹرانزیکشن کی رقم ڈیبٹ کرنے کی جازت دیتا ہے، خواہ وہ اس کے علم میں ہیں یا نہیں ۔

28.12 کارڈ کی گمشدگی یا چوری کی صورت میں کارڈ ہولڈر جلد از جلد متعلقہ برانچ کو تحریری طور پر اس کی گمشدگی یا چوری سے بینک کو آگاہ کرے گا ۔ کارڈ ہولڈر کارڈ کی گمشدگی یا چوری کی اطلاع بذریعہ فون بھی کر سکتا ہے اوربعد ازاں اس کی تحریری تصدیق کی جاتی ہے۔ بینک ٹرانزیکشن ،(اگر کوئی کی گئی ہو) ، کے سلسلے میں کوئی ذمہ داری قبول کیے بغیر گمشدہ یا چوری شدہ کارڈ پر ٹرانزیکشنز کو روکنے کی تمام تر کوششیں کرے گا ، تاہم ، یہ واضح رہے کہ بینک کسی بھی صورت میں کسی بھی ٹرانزیکشن کیلئے ذمہ دار نہیں ہو گا اور کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے اسی حساب سے ڈیبٹ کیا جائے گا۔

28.13 کارڈ ہولڈر کو جاری کردہ کارڈ ہمیشہ بینک کی ملکیت رہے گی اور مطالبے پر بینک کے حوالے کر دیا جائے گا۔ بینک اپنی صوابدید پر ہر وقت یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ ڈیبٹ کارڈ کو منسوخ یا واپس لے لے یا ڈیبٹ کارڈ کو دوبارہ جاری کرنے یا تجدید یا تبدیل کرنے سے انکار کرے۔

28.14 تمام مقاصد کے لیے بینک کے رقوم نکالنے ، منتقلی اور ڈپازٹ رقوم جمع کرنے کے ریکارڈ کو حتمی اور پابندی کے طور پر قبول کرنا ہو گا ۔ کارڈ ہولڈر کو اے ٹی ایم / پی او ایس کی طرف سے جاری ہونے والے پرنٹ آؤٹ پر ظاہر ہونے والی کسی بھی ٹرانزیکشن کی معلومات کو قبول کرنے کیلئے بینک کی طرف سے کوئی رسید یا اعتراف یا ٹرانزیکشن کی درستگی کا ثبوت نہیں بلکہ صرف کارڈ ہولڈر کی ہدایات پر مبنی ایک میمو(یادداشت) ہے۔ کارڈ ہولڈر کی طرف سے کارڈ کے ذریعے کی گئی کسی بھی ٹرانزیکشن پر اختلاف کرنے کی صورت میں بینک اپنے اندرونی ریکارڈ کارڈ ہولڈر کو ظاہر کرنے کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور بینک کی جانب سے ٹرانزیکشن کے سرٹیفکیٹ یا درستگی کو کارڈ ہولڈر کی طر ف سے حتمی طور پر قبول کیا جائے گا۔

28.15 اگر کارڈ ہولڈر ڈیبٹ کارڈ کی تاریخ اجراء سے 2 (دو) ماہ کے اندر اسے وصول نہیں کرتا تو بینک اسے ضائع کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے ۔

28.16 اے ٹی ایم یا پی او ایس کے ذریعے ٹرانزیکشن پر کسی قسم کا تنازعہ بینک قوانین کے مطابق ہوگا۔

28.17 اگر کارڈ ہولڈر بیرون ملک ٹرانزیکشن کے لیے ڈیبٹ کارڈ استعمال کرتا ہے تو کارڈ ہولڈر کرنسی کی تبدیلی اور سروس فیس ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا جو ٹرانزیکشن سے پہلے وصول کئے جاتے ہیں ۔ تاہم ، بینک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی وجہ سے ہو یا دوسری صورت میں کرنسی ایکسچینج کی دستیابی یا کسی حد کی کوئی ضمانت یا ذمہ داری قبول نہیں کرتا ۔

28.18 اے ٹی ایم/ پی او ایس/ انٹرنیٹ بینکنگ سروس میں کسی بھی قسم کی غلطی یا خرابی کی وجہ سے بینک کو مندرجات میں کسی قسم کی غلطی کو درست کرنے اور اکاؤنٹ میں کسی خرابی کو صحیح کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ الیکٹرانک طریقے سے یا دوسری صورت میں کی گئی کسی ٹرانزیکشن کا بینک ریکارڈ اس ٹرانزیکشن کا حتمی ثبوت ہوگا۔

28.19 کارڈ تب تک مؤثر یا فعال نہیں ہوگا جب تک کارڈ ہولڈر کارڈ کی وصولی تسلیم نہ کرلے اور کارڈ کے استعمال کے لیے لاگو شرائط و ضوابط کو قبول نہ کر لے ۔ کارڈ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً واضح کردہ طریقہ کار سے فعا ل کیا جائے گا ۔

28.20 کارڈ صرف اس پر درج مدت کے لیے مؤثر ہوگا اور اس مدت کے بعد یا بینک بذریعہ تحریری نوٹس طلب کرے تو استعمال نہیں کرنا چاہئے ۔ جب کارڈ کی میعاد ختم ہو جائے تو اسے مقناطیسی پٹی کے نصف حصے میں سے کاٹ کر ضائع کر نا کارڈ ہولڈر کی ذمہ داری ہو گی۔

28.21 کارڈ کی گمشدگی یا چوری ہونے کی صورت میں کارڈ ہولڈربینک یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کسی بھی افسر ، ملازمین ، نمائندوں یا ایجنٹس کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ بینک کارڈ ہولڈر اور اکاؤنٹ کے بارے میں معلومات ظاہر کرنے کا اختیار رکھتا ہے ، اگر بینک کو اس کا علم ہوا کہ وہ کارڈ ہولڈر یا بینک کو کسی بھی نقصان سے بچنے یا اس کو تلاش کرنے میں مدد ملے گی اور جس کے نتیجے میں کارڈ کا نقصان ، چوری ، غلط یا غیر مجاز استعمال ہوگا۔ اگر بینک کو اس کے نقصان یا چوری کا نوٹس دینے کے بعد کارڈ مل جائے تو کارڈ ہولڈر کو اسے دوبارہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ کارڈ کو مقناطیسی پٹی کے نصف حصے سے کاٹ کر اور چِپ کو توڑ کر ضائع کر کے فوری طور پر بینک کو واپس کرنا چاہیے۔

28.22 کارڈ ہولڈر کو اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹ سے ٹرانزیکشن کا ریکارڈ مقررہ حد یا مقدارکے مطابق چیک کرنا چاہیئے جس میں وہ انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے ، اے ٹی ایم سے منی اسٹیٹمنٹ کے ذریعے یا بینک کی طرف سے کارڈ ہولڈر کو ارسال کی گئی سٹیٹمنٹ کے ذریعے چیک کرسکتا ہے ۔

28.23 اکاؤنٹ کے حوالے سے ٹرانزیکشن کی تفصیلات یا بینک کی جانب سے اکاؤنٹ ہولڈر کو ارسال کی گئی سٹیٹمنٹ میں کسی قسم کی بے ضابطگی یا تضاد ہونے کی صورت میں ، کارڈ ہولڈر کو ٹرانزیکشن یا اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹ کے اجراء ، جو بھی بعد میں ہو ، کے پندرہ (15) دن کے اندر تحریری طور پر بینک کو مطلع کرنا چاہیے ۔ اگر بینک کو مذکورہ پندرہ (15) دن کی مدت میں اس کے متعلق کوئی معلومات موصول نہیں ہوتی ہے تو بینک یہ تصور کرنے کا حق رکھتا ہے کہ تمام ٹرانزیکشن درست ہیں انہیں تمام مقاصد کے لیے حتمی ثبوت کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

28.24 کارڈ ہولڈر کوئی ٹرانزیکشن مکمل کرنے کے بعد اسے منسوخ نہیں کر سکتا۔

28.25 اگر کارڈ ہولڈر کسی اے ٹی ایم میں کارڈ استعمال کرتا ہے اور کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ سے پیسے کٹ گئے مگرنقد رقم نہیں ملتی تو کارڈ ہولڈر کو بینک سے متعلقہ کارڈ ٹرانزیکشن کی رقم کا دعویٰ داخل کرنا ہو گا اور بینک مذکورہ کارڈ ٹرانزیکشن کیلئے متعلقہ بینک جس کا اے ٹی ایم استعمال کیا گیا تھا ، سے اس رقم کی تصدیق کے بعد صرف دعویٰ کردہ رقم کو واپس کر دے گا۔

28.26 کسی بھی دیگر متنازعہ ٹرانزیکشن کی صورت میں ، کارڈ ہولڈر کو متنازعہ ٹرانزیکشن کی تاریخ سے پندرہ (15) دن کے اندر اندر تنازعہ کی تفصیلات پر مبنی ایک تحریری اطلاع ارسال کرنا ہوگی۔ اگر متنازعہ ٹرانزیکشن سے پندرہ (15) دن کے اندر بینک کو اس طرح کی تحریری اطلاع موصول نہیں ہوتی تو مذکورہ ٹرانزیکشن کو مستند تصور کیا جائے گا اور کارڈ ہولڈر اس کا ذمہ دار ہوگا۔

28.27 کسی قسم کے تعصب کے بغیر بینک وقتاً فوقتاً اور اپنی صوابدید پرچند مخصوص کمپنیوں ("Affiliates") کی مصنوعات یا خدمات کو اپنے کسی یا تما م کارڈ ہولڈرز کے مابین مشتہر کر سکتا ہے ۔ اگر اس قسم کی اشتہار کارڈ ہولڈر کو پیش کرنے پر کارڈ ہولڈر اس اشتہار سے فائدہ اٹھاتا ہے تو ، کارڈ ہولڈرعلاوہ ازیں ان شرائط و ضوابط کے اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ ، کارڈ ہولڈر Affiliates کی بینک سے مشاورت کے ساتھ وضع کردہ اشتہار کی شرائط و ضوابط کی پابندی کرے گا ۔ اس قسم کی اشتہار کارڈ ہولڈر کو بغیر کسی اطلاع کے کسی بھی وقت منسوخ کی جا سکتی ہے۔

28.28 ہڑتالوں ، صنعتی سرگرمیوں ، بجلی کی عدمِ فراہمی ، سسٹم یا آلات کی فنی خرابی ، دن کے آغاز یا اختتامی سرگرمیوں یا بینک کے اختیار سے باہر کسی وجہ سے بینک کی طرف سے کارڈ ہولڈر کو بینکنگ یا دیگر خدمات کی فراہمی روکنے یا تاخیر کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کے لیے کارڈ ہولڈر بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا ۔ بینک کسی بھی حادثاتی موت ، چوٹ ، املاک کو پہنچنے والے نقصان یا کسی دوسرے نقصان کارڈ ہولڈر اے ٹی ایم روم یا کسی دیگر مقام پر کارڈ استعمال کرنے میں ہونے والے نقصان کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا اوریہ کہ اس بات پر اتفاق کیا گیا ہے کہ کارڈ ہولڈر کارڈ کو مکمل طور پر اس کے اپنے نفع نقصان اور ممکنہ اثرات مرتب ہونے والے اثرات کی بنیاد پر استعمال کرے گا۔

28.29 اگر کسی تکنیکی خرابی اور آپریشنز کی ناکامی یا دیگر وجوہات کی بنا پر کارڈ کا استعمال ممکن نہیں ہوتا تو کارڈ ہولڈر بینک سے کسی معاوضے کا کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا اور اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے کارڈ نہ استعمال کرنے کی وجہ سے ہونے والے تمام تر نقصانات سے بینک بری الذمہ ہے ۔

28.30 کارڈ ہولڈر کی طرف سے کی جانے والی ٹرانزیکشن کے بارے میں کارڈ ہولڈر کے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر متبادل ڈیلیوری چینلز("الرٹس") کے ذریعے پیغامات یا اس طرح کے دیگر پیغامات ارسال کئے جائیں گے۔ اکاؤنٹ اور/یا ٹرانزیکشن سے متعلق تمام معلومات کلی طور پر کارڈ ہولڈر کے اپنے خطرے اور ذمہ داری پر وقتاً فوقتاًالرٹس کے ذریعے فراہم کی جائیں گی ۔

28.31 کارڈ ہولڈر / اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے نوٹیفکیشن یا تو ٹیلی فون کے ذریعے یا تحریری طور پر بینک کے مجاز دفتر / نمائندے کو اکاؤنٹ ، کارڈ اور / یا کارڈ ہولڈر / اکاؤنٹ ہولڈر کے حوالے سے تازہ یا ترمیم شدہ رابطے کی تفصیلات مہیا کرنے پر ، بینک مطلع کردہ تازہ ترین تفصیلات کے مطابق سابقہ تفصیلات میں ترمیم کرکے اپنے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنے کا مجاز ہے۔

29 متفرق / دیگر قواعد وضوابط

29.1 بینک اپنے پاس یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ بغیر کسی نوٹس کے کسی بھی چیک بک کے حامل اکاؤنٹ کو بند کر دے جو بینک کے خیال میں قابل اطمینان حالت میں نہیں چلایا جاتا یا (دیگر وجوہات کی بنا پر جسے بینک ڈپازٹر کو ظاہر نہیں کرنا چاہتے)۔

29.2 چیک پر تما م کٹنگز/ترامیم کی اکاؤنٹ ہولڈر دستخط کر کے تصدیق کرے گا۔ بینک چیکوں میں کٹوتی اور ترامیم کا ذمہ دار نہیں ہوگا ، جب تک کہ اس کی تصدیق نہ ہو۔

29.3 اکاؤنٹ ہولڈر یا بینک کی طرف سے اکاؤنٹ بند ہونے پر غیر استعمال شدہ چیک/اے ٹی ایم کارڈ بینک کی ملکیت ہو گا اور اکاؤنٹ ہولڈر انہیں فوری طور پر بینک کو واپس کردے گا۔

29.4 اکاؤنٹ ہولڈر کے پتہ میں کسی قسم کی تبدیلی کے بارے میں اکاؤنٹ ہولڈر فوری طور پر بینک کو تحریری طور پر مطلع کرے گا ۔ پوسٹ آفس اور ڈیلیوری کیلئے دیگر ایجنٹس سے ڈپازٹرز کو خطوط ، ترسیلات زر ، نوٹس وغیرہ کی تمام تر فراہمی کے لیے ڈپازٹر کا ایجنٹ سمجھا جاےگا اور بینک کسی تاخیر یا عدم ترسیل وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

29.5 اگر کرنٹ اور سیونگ اکاؤنٹ میں بیلنس چھ (06) ماہ کی مدت کے لیے مسلسل "صفر" رہتا ہے تو ایسا اکاؤنٹ بند کر دیا جائے گا۔

29.6 اگر اکاونٹ ہولڈر مستقل یا عارضی طور پر بیرون ملک مقیم ہونے کے ارادے سے بیرون ملک جاتا ہے تو اسے فوری طور پر بینک کوآگاہ کرنا چاہیے ۔ اس طرح کی معلومات کی وصولی کے بعد اکاؤنٹ کو دوبارہ غیر رہائشی اکاؤنٹ کے طور پر نامزد کیا جائے گا اور اس میں تمام ڈپازٹس اور رقم نکلوانا سٹیٹ بینک آف پاکستان کے غیر رہائشی اکاؤنٹس کیلئے مجوزہ قوانین کے تابع ہوں گے۔

29.7 بینک اپنا حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ ڈپازٹر ز کو کوئی نوٹس دیئے بغیر ، ڈپازٹر کے تمام یا کسی بھی اکاؤنٹ کو اکٹھا کر دے اور رقم کے اس مجموعے میں سے ڈپازٹر پر عائد بینک کے کسی قسم کے واجبات کی ادائیگی کیلئے سیٹ آف یا ٹرانسفر کر ے ۔

29.8 اکاؤنٹ ہر لحاظ سے پاکستان کے قوانین کے تحت چلایا جائے گا اگر بینک کے خلاف کوئی شکایت یا دعویٰ ہو ، پاکستان کے اندر اور متعلقہ برانچ میں درج ہونا چاہیے۔

29.9 اکاؤنٹ کھولنا بینک کی طرف سے مجوزہ تمام ضروری تقاضوں بشمول مطلوبہ دستاویزات اور معلومات کی تکمیل سے مشروط ہے۔ اگر اکاؤنٹ اسٹیٹ بینک کے قواعد و ضوابط ، یا سٹیٹ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ دیگر ہدایات اور بینک کی اپنی پالیسیوں پر پورا نہیں اترتا تو بینک اکاؤنٹ کھولنے سے انکار کا حق محفوظ رکھتا ہے ۔ اگر کوئی اکاؤنٹ نامکمل / غلط دستاویزات یا معلومات کے ساتھ کسی بھی وقت کھولا جاتا ہے تو بینک اپنی صوابدید پر ایسے اکاؤنٹ کے آپریشن کو اس وقت تک محدود کر سکتا ہے تاوقتیکہ تمام مطلوبہ معلومات اور / یا دستاویزات فراہم کر دی جائیں۔ اکاؤنٹ ہولڈر کو اکاؤنٹ کے آپریشن کیلئے اجازت دینے سے پہلے اکاؤنٹ کھولنے کے فارم میں مجوزہ تمام دستاویزات اور متعلقہ تقاضوں کو مکمل کرنا ہوگا۔

29.10 ہر کیٹگری یعنی کرنٹ ، سیونگ وغیرہ کے ایک سے زائد اکاؤنٹ ماسوائے کسی دوسرے فرد کےساتھ جوائنٹ اکاؤنٹ کے کسی ایک نام سے ایک ہی برانچ میں نہیں کھولے جا سکتے ۔

29.11 بینک اکاؤنٹ کھولنے کے بعد اکاؤنٹ ہولڈر کو کسی بھی شکل میں چیک بک/ اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ جاری کرے گا اور اکاؤنٹ بند ہونے پر اسے واپسی کا مطالبہ یا واپس لے سکتا ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر ہر وقت اس کی محفوظ تحویل کا ذمہ دار ہے اور اگر چیک بک یا اس میں موجود کوئی چیک یا اے ٹی ایم / ڈیبٹ کارڈ گم ہو یا چوری ہونے کی صورت میں فوری طور پر بینک کو مطلع کرے گا۔

29.12 بینک اپنی صوابدید پر ڈپازٹر کے کسی ایک یا تمام اکاؤنٹس اپنی برانچز میں منتقل کر سکتا ہے اور بغیر کوئی وجہ بتائے یا قانون کے تحت یا کسی عدالتی حکم کی صورت میں یا دوسری صورت میں یا کسی ذمہ داری یا اعتماد کی خلاف ورزی پر بغیر کسی پیشگی اطلاع کے اور بغیر کسی خطرے یا ذمہ داری کے اپنی صوابدید پر ڈپازٹر کے کسی بھی یا تمام اکاؤنٹس کے ساتھ لین دین ، بند یا معطل کر سکتا ہے ۔

29.13 بینک اکاؤنٹ میں کریڈٹ شدہ فنڈ کی تبدیلی یا منتقلی پر پابندی یا فنڈز کی ادائیگی ، تقاضے ، غیر ارادی منتقلی ، ایکٹ آف وار ، سول سٹرائیک یا بینک کے اختیار سے باہر دیگر وجوہات کی بنا پر عدم دستیابی کیلئے ذمہ دار نہیں ہوگا ۔ اگر حکومت پاکستان ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا کسی دیگر کی جانب سے عائد کردہ کسی کارروائی یا پابندی کی وجہ سے کسی اور کرنسی میں فنڈز ٹرانسفر کئے جاتے ہیں تو رجسٹرڈ / ہیڈ آفس اور یا کوئی برانچ ، ماتحت یا وابستہ ادارہ اور بینک کے ملازمین اس کے کسی بھی نتائج کے ذمہ دارنہ ہوں گے اور ڈپازٹر اس طرح کے تمام خطرات اور کسی بھی متعلقہ اخراجات(بشمول ، کسی بھی بین الاقوامی یا قومی قانونی یا ریگولیٹری پابندیوں سے پیدا ہونے والے اخراجات وغیرہ) کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ ڈپازٹر حتمی اور غیر مشروط طور پر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ مروجہ قابل اطلاق قانون اور قواعد و ضوابط کے پیش نظر بینک کا یہ تعین کہ وہ کہاں ہے یا نہیں ہے ، کسی بھی اکاؤنٹ سے ادائیگی کرنے یا کسی بھی رقم کے نکلوانے یا منتقلی کی اجازت دینے کے لیے حتمی اور پابند ہوگا اور اس سے پوچھ گچھ نہیں کی جائے گی۔

29.14 بینک کسی بھی طرح سےٹیکسز ، ضبطگی ، ڈیوٹی ضبطگیوں ، ایکسچینج ریٹ میں اتار چڑھاؤ اور بینک کے اختیارات سے باہر کسی بھی دیگر صورت میں فرسودگی ، خرابی ، کمی ، عدم تبادلوں ، عدم منتقلی ، نقصانات اور فنڈز کی عدم دستیابی کے لیے کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا ۔

29.15 بینک کسی بھی وقت کسی رعایت ، خریداری یا وصول کردہ انسٹرومنٹ کے عوض رقم منہا اور وصول کر سکتا ہے اگر اسے مقررہ وقت پر وصول نہیں ہوتا۔ رقمdrawee بینک یا اس کے نمائندے کی طرف سے انسٹرومنٹ کی واپسی پر بینک کے اکاؤنٹ سے ڈیبٹ ہو جاتی ہے ۔

29.16 ڈپازٹر حتمی اور غیر مشروط طور پر اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ تمام اوقات اور بعد ازاں بینک کو مکمل طور پر معاوضہ دینے اور بینک ، اس کے ڈائریکٹرز ، ملازمین کو ہر قسم کے نقصانات ، اخراجات ، چارجز اور کسی بھی نوعیت کے اخراجات سے اور اس کے خلاف نقصان سے بری الذمہ رکھے گا ، اگر کسی کو بالواسطہ طور پر بینک کی طرف سے کوئی تکلیف ، نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔

29.17 ڈپازٹر اس کے اکاؤنٹس ، اور وقتاً فوقتاً حاصل کی گئی بینکنگ خدمات سے یا ان شرائط کے مطابق بینک کی کارروائیوں یا غلطیوں کے سلسلے میں شرائط اور طریقہ کار سے متعلق تمام دعووں کے حقوق کی چھوٹ دیتا ہے تاوقتیکہ اس طرح کے دعوے دھوکہ دہی یا بینک کی ارادۃً غفلت پر مبنی نہ ہوں۔

29.18 ڈپازٹر کو ان شرائط پر عمل کرنا ہو گا (اور بینک یکطرفہ طور پر ان پر نظر ثانی ، ترمیم ، تبدیلی اور رد و بدل کرنے کے حقوق محفوظ رکھتا ہے اور اپنی صوابدید پر ان شرائط و ضوابط میں وقتاً فوقتاً اضافہ کرتا ہے اور اور اکاؤنٹ کھولنے کے فارم پر واضح کردہ شرائط اور / یا کسی دوسرے اکاؤنٹ جو کہ ڈپازٹر بینک میں وقتاً فوقتاً کھولتا ہے) کے حوالے سے شرائط کا ڈپازٹر ، اس کے قانونی وارثین ، جانشین پابند ہوں گے ۔ بینک کے قواعد و ضوابط میں کسی بھی تبدیلی کے حوالے سے 30 دن کے اندر پیشگی اطلاع کر دی جائے گی ۔

29.19 مذکورہ بالا بینک کی تمام شرائط کے ساتھ ساتھ ڈپازٹر سٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق مجوزہ شرائط و ضوابط کی تعمیل ، تکمیل ، پابندی اور پاسداری کیلئے اٹل اور غیر مشروط طور پر متفق اور اقرار کرتا ہے ۔

30 اکاؤنٹ کھولنے کے فارم اور شناختی کارڈ/پاسپورٹ کے دستخطوں میں فرق

30.1 اگر میرے/ہمارے اکاؤنٹ کو چلانے کیلئے فارم میں کئے گئے دستخط میرے/ہمارے شناختی کارڈ /پاسپورٹ میں کئے گئے دستخطوں سے مختلف ہیں ، تو میں/ہم بینک سے درخواست اور اختیار دیتاہوں / دیتی ہوں / دیتے ہیں کہ وہ میرے /میری/ ہمارے رسک اور ذمہ داری پر اکاؤنٹ کھولنے کے فارم میں کئے گئے دستخطوں کو قبول کرے حالانکہ میرے / میری/ ہمارے شناختی کارڈ /پاسپورٹ میں کئے گئے دستخط اس سے مختلف ہیں ۔

شرائط و ضوابط کی قبولیت

میں /ہم بینک آف خیبر میں مذکورہ بالا شرائط کی روشنی میں اکا ؤ نٹ کھولنے کی درخواست کرتا ہوں /کرتی / کرتے ہیں ۔ میں/ ہم اس بات کا اقرار کرتا ہوں/کرتی ہوں/ کرتے ہیں کہ میں /ہم نے بینک آف خیبر میں اکاونٹ کھولنے اور چلانے کے تمام قواعد وضوا بط جو کہ فارم کی پشت پر پرنٹڈ ہیں پڑھ / سمجھ اور تسلیم کر لئے ہیں ۔ نیز مجھ کو/ ہم کو اکاؤنٹ کھولنے کی درخواست فا رم قوائد و ضوابط کی نقل موصول ہو چکی ہے ۔ میں/ ہم ان تمام قوائد و قوانین کی پاسداری اور پابندی کرنے کا اقرار کرتا ہوں/ کرتی ہوں / کرتے ہیں جو مجھ پر/ ہم پر لاگو کئے گئے ۔ میں/ ہم اس اکاؤنٹ کو کسی غیر قانونی کام مثلاً منی لانڈرنگ یا کسی دہشت گرد تنظیم کی مالی امدا دوغیرہ کیلئے استعمال نہیں کروں گا/ کروں گی / کریں گے۔ میں /ہم بینک کو کسی بھی فراہم کردہ معلومات میں تبدیلی یا رووبدل کی صورت میں مطلع کروں گا / کروں گی / کریں گے ۔ مثلاًپتے کہ تبدیلی تفصیلا ت رابطے میں تبدیلی یا کسی بھی ایسی معلو مات میں تبدیلی جو اکاونٹ کھولنے کے فارم پر درج ہیں بشمول کاروبار کی نوعیت متعلقہ فر د/ افراد کی تبدیلی یا ذریعہ آمدن کی تبد یلی وغیرہ ۔ نیز میں/ہم سمجھتے ہیں کہ بینک آف خیبر اکاؤنٹ کھولنے کے قوائد و ضوابط میں ترمیم کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ جو سٹیٹ بینک پاکستان کےحکم یا اپنے اندرونی ضروریات کو مدنظر رکھ کر وقتاً فو قتاً کئے جائیں ۔ میں/ ہم ان تمام تبدیلیوں اور رووبدل وغیر ہ پر پابند ہوں/ ہیں جو کہ بینک کے قواعد و ضوابط میں کی جائیں ۔ نیز میں / ہم تسلیم کرتا ہوں / کرتی ہوں/ کرتے ہیں کہ میں/ ہم تمام اوقات میں کم از کم مقررہ حد رقم اپنے اکاؤنٹ میں جمع رکھیں گے ۔ اس کم ازکم رقم کا تعین بینک وقتاً فوقتاً کرے گا اور تبدیلی کی صورت میں اکاونٹ ہولڈروں کو آگاہ کر ے گا ۔ میں/ ہم اقرارکرتا ہوں /کرتی ہوں / کرتے ہیں کہ بینک آف خیبر میں اکا ؤنٹ کھولنے سے پہلے کسی بینک نے مجھ کو /ہم کو بینکنگ سہولیات فراہم کرنے / اکاؤنٹ کھولنے سے انکار نہیں کیا۔

بصارت سے محروم افراد / نابینا صارفین کیلئے

مذکورہ بالا کے علاوہ میں / ہم اس سے اتفاق اور تصدیق کرتا ہوں / کرتی ہوں / کرتے ہیں کہ بینک کے پیش کردہ پراڈکٹس اور خدمات کے آپریشن اور استعمال میں شامل تمام ممکنہ خطرات کے حوالے سے مجھے میرے / ہمارے گواہ کی موجودگی میں وضاحت کر دی گئی ہے، جو مجھے ذاتی طور پر جانتا/ جانتی ہے ۔

گواہ کا نام (کسٹمر کے ہمراہ) ____________________
دستخط____________________

کسٹمر کے ساتھ تعلق ____________________ شناختی کارڈ نمبر
____

اعتراف

میں / ہم ____________ تسلیم کرتا ہوں/ کرتی ہوں / کرتے ہیں کہ اس نے برانچ کے مجاز افسر کی طرف سے تصدیق شدہ اکاؤنٹ کھولنے کے فارم کی ایک کاپی بمعہ شرائط و ضوابط وصول کی ہے ، جسے اکاؤنٹ ہولڈر نے مکمل طور پر پڑھا ، سمجھا اور اس پر غور کیا ہے ۔

اکاؤنٹ نمبر: ____________________

اکاؤنٹ ہولڈر کے دستخط/انگوٹھے کا نشان: 1 .____________ 2 .____________

3 ________________________

بینک افسر کے دستخط بمع مہر:____________________ تاریخ: ______________________________